# صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

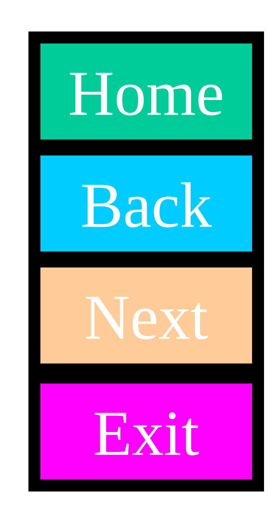
## The Truth of the Promised Massiah

| حوالہ | کتاب |
|---|---|
| حدیث میں فرقہ ناجیہ کا ذکر (اُمت میں 72 فرقے ہونگے | سنن الترمذی جز الخامس |
| 1974ء قومی اسمبلی پاکستان کا فیصلہ 72 فرقوں کا اجماع | نوائے وقت 6/اکتوبر 19974 |
| آیت کریمہ وجمع الشمس والقمر | القیٰمۃ:8-10 |
| حدیث کسوف وخسوف | سنن الدار قطنی جز اول |
| امام ابن تیمیہ اور چاند اور سورج گرہن کی تاریخوں کی وضاحت | کتاب مجموعۃ فتاوی شیخ السلام تقی الدین ابن تیمیہ |
| آیت کریمہ واخرین منھم لما یلحقو ابھم | الجمعۃ:3-4 |
| حدیث لوکان الایمان ۔۔۔الاخر (اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا ۔۔۔) | صحیح بخاری جز ثالث |
| آنے والے مسیح کی علامات اور کام | سنن ابی داؤد جز رابع |

# صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## The Truth of the Promised Massiah

| حوالہ | کتاب |
| --- | --- |
| مسیح موسوی اور مسیح محمدی کے حلیے | صحیح بخاری جز ثانی |
| حدیث و لا المھدی الا عیسی ابن مریم | ابن ماجہ جز ثانی |
| حدیث اماما مھدیاً | مسند احمد جز ثانی |
| حدیث امام مہدی کی بیعت کرنے کا تاکیدی ارشاد | ابن ماجہ جز ثانی |
| آنحضورؐ کا امام مہدی کو سلام پہنچانے کا ارشاد | الدر المنثور |
| آیت استخلاف | سورۃ نور |
| خلافت علی منہاج النبوۃ کی پیشگوئی | مسند احمد جز رابع |
| مجددین کے ظہور کی پیشگوئی | سنن ابی داؤد جز رابع |
| آخری زمانے کی علامات | سورۃ التکویر |




**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## The Truth of the Promised Massiah

| حوالہ | کتاب |
|---|---|
| حدیث میں مسیح موعودؑ کی علامات | صحيح مسلم جز اول |
| حدیث اماماکم منکم | صحيح مسلم جزاول |
| آیت ولو تقول علینا۔۔۔الاخر | الحاقة: 45-48 |
| مولانا ثناءاللہ امرتسری کا حوالہ جھوٹا مدعی نبوت قتل کیا جاتا ہے | مقدمه تفسير ثنائي |
| قرب قیامت کے دس نشان | صحيح مسلم جز رابع |
| خروج دجال | صحيح مسلم جز رابع |
| حدیث امام پر ایمان کے بغیر موت، جہالت کی موت | مسند احمد جز رابع |
| حدیث میں مذکور حضرت مسیح موعود کے کام | صحيح بخاری جزثانی |
| حدیث میں جماعت اور امام سے وابستگی کی تاکید | صحيح بخاری جزثانی |

# الجامع الصحيح

وهو

## سنن الترمذي

لأبي عيسى محمد بن عيسى بن سورة

٢٠٩ – ٢٧٩

من كان في بيته
هذا الكتاب فكأنما
في بيته نبي يتكلم

بتحقيق وشرح

أحمد محمد شاكر

القاضي الشرعي

## الجزء الخامس


دار الكتب العلمية

بيروت . لبنان


Home

Back

Next

Exit

The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

الجامع الصحيح وهو سنن الترمذي — الجزء الخامس

وَفِي الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ.

قَالَ أَبُو عِيسَى: حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

٢٦٤١ ـ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ. حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.

قَالَ أَبُو عِيسَى: هٰذَا حَدِيثٌ مُفَسَّرٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ مِثْلَ هٰذَا إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ.

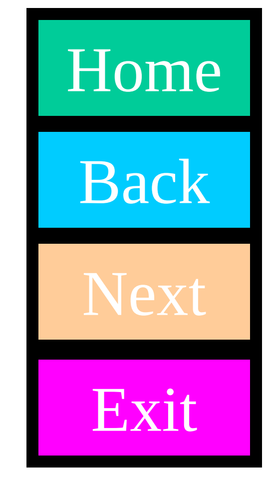
٢٦٤٢ ـ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ. حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِي ظُلْمَةٍ، فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ مِنْ نُورِهِ، فَمَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ اهْتَدَى، وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ، فَلِذٰلِكَ أَقُولُ: جَفَّ الْقَلَمُ عَلَى عِلْمِ اللهِ.

قَالَ أَبُو عِيسَى: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

٢٦٤٣ ـ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ. حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ. حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي

٢٦٤٣ ـ (البخاري) الجهاد والسير: باب اسم الفرس والحمار. (مسلم) الإيمان: باب الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعاً.






**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ، حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي.

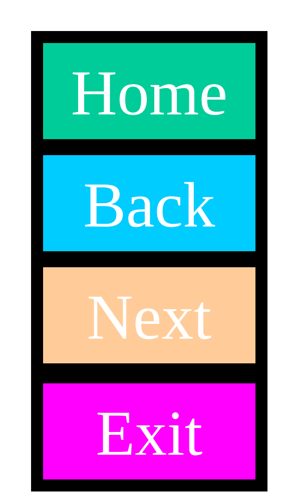
(جامع ترمذی، کتاب الایمان، باب 18، جلد 5، صفحہ26)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- البتہ ضرور آئے گا میری امت پر وہ زمانہ جیسا کہ بنی اسرائیل پر آیا تھا یہاں کے قدم بقدم چلیں گے یہاں تک کہ اگر کسی اسرائیلی نے اعلانیہ اپنی ماں کے ساتھ بدکاری کی ہوگی تو میری امت میں سے بھی ضرور کوئی ایسا ہوگا جو یہ کریگا۔ اور بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوگئے تھے اور میری امت کے تہتر فرقے ہو جائیں گے۔ سوائے ایک کے باقی سب جہنمی ہوں گے۔ صحابہؓ نے عرض کی کہ وہ نجات یافتہ کون ہونگے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا! وہ جو اس طریق پر ہوگا جو میرا اور میرے صحابہؓ کا طریق ہے۔

The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him said:- Surely things will happen to my people as happend earlier to the Israelites. They will resemble each other like one shoe in a pair resembles the other - to the extent that if anyone among the Israelites had openly committed adultery with his mother, there would be someone who would do this in my Ummah. Verily, the Israelites were divided into 72 sects, but my people will be divided into 73 sects. All of them will be in the Fire except one. 'The Companions asked,' Who are they; O Messenger of Allah.' The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, said, ' They are the people who adopt my practice and that of my companions.

(Tirmizi, Kitab ul Iman chapter 18; vol 5 page 26)

(م ٥ ج ٢ — سنن الدارقطني)



اشاعت اتوار




از: لطیف

"قادیانی مسئلہ" پر حکومت کے فیصلہ کے سلسلے میں چند حقائق کا تذکرہ ناظرین کیلئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

## اجماع اُمت

اس فیصلہ کی ایک خاص اہمیت یہ ہے کہ اس پر اجماع امت بالکل صحیح طور پر ہوا ہے۔ اسلام کی ساری تاریخ میں اس قدر پورے طور پر کسی اہم مسئلہ پر کبھی اجماع امت نہیں ہوا۔ اجماع امت میں چھوٹے سے بڑے سے بڑے علمائے دین اور عالمان شرع کے علاوہ تمام سیاسی لیڈر اور ہر گروپ کے سیاسی رہنما کا حصہ ہوتے ہیں اور صوفیائے کرام اور عارفین باللہ برگزیدہ لوگ ... اقلیت کو بھی پورا پورا اتفاق ہوا ہے۔ قادیانی فرقہ کو چھوڑ کر ... فرقے مسلمانوں کے بتائے جاتے ہیں۔ سب کے سب اس ... حل پر متفق اور خوش ہیں۔ ... ملت اور عمائدین کا ... نہیں آیا جو اس فیصلہ پر خوش گوار دلی ... ہو جب ... کو تسلیم کر لینا چاہئے۔ حضور صلعم کا فرمان ہے کہ میری امت کبھی ... پر متفق نہ ہوگی اسلئے یہ فیصلہ صحیح ہے۔

اس کے علاوہ اس فیصلہ کی ...

وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

## اقلیت کی بابت اکثریت کی ذمہ داریاں

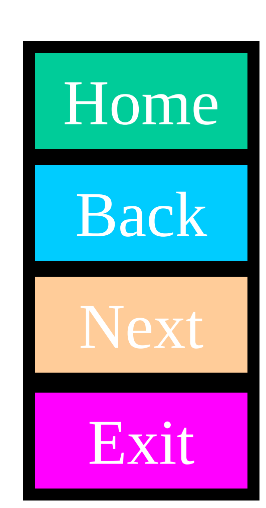
A PERSON IN FULL STANDING OF THE NATION

## اقلیت کا تصور اور چوہدری محمد ظفر اللہ خاں

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ (القیٰمۃ:8-10)

سو جب نظر پتھرا جائے گی۔ اور چاند کو خسوف لگے گا۔ اور سورج اور چاند دونوں کو جمع کر دیا جائے گا۔

Sura 75:8-10: When the eye is dazzled, And the moon is eclipsed, And the sun and the moon are brought together.



# ١- سنن الدارقطني


تأليف شيخ الإسلام حافظ عصره . المنفرد في علم الحديث ومعرفة العلل والرجال

الإمام الكبير علي بن عمر الدارقطني

المولود سنة ٣٠٦ والمتوفى سنة ٣٨٥ هجرية


## الجزء الأول


عني بتصحيحه وتنسيقه وترقيمه وتحقيقه محب السنة النبوية وخادمها

السيد عبد الله هاشم يماني المدني

بالمدينة المنورة - الحجاز



١٣٨٦ هـ - ١٩٦٦ م


وبذيله

## ٢ التعليق المغني على الدارقطني

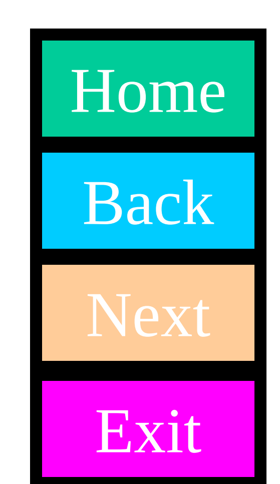

تأليف المحدث العلامة

أبي الطيب محمد شمس الحق العظيم آبادي



دار المحاسن للطباعة

٢٤٦ شارع الجيش - القاهرة

دينار الطاحى عن يونس عن الحسن ، عن أبى بكرة قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « إن الله عز وجل إذا تجلى لشىء من خلقه خشع له » ، تابعه نوح بن قيس عن يونس ابن عبيد .

١٠ — حدثنا أبو سعيد الاصطخرى ثنا محمد بن عبد الله بن نوفل ثنا عبيد بن يعيش ، ثنا يونس بن بكير عن عمرو(٧) بن شمر عن جابر ، عن محمد بن على قال : إن لمهدينا آيتين لم تكونا منذ خلق السماوات والأرض ، تنكسف القمر لأول ليلة من رمضان ، وتنكسف الشمس فى النصف منه ، ولم تكونا منذ خلق الله السماوات والأرض .

١١ — حدثنا ابن أبى داود ثنا أحمد بن صالح ومحمد بن سلمة قالا نا ابن وهب ، عن عمرو ابن الحارث أن عبد الرحمن بن القاسم حدثه عن أبيه ، عن عبد الله(٨) بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : « إن الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا ينخسفان لموت أحد ولا لحياته ، ولكنهما آيتان من آيات الله ، فإذا رأيتموها فصلوا » .

---

الأخيرة أعنى : ولكن الله إذا تجلى لشىء الخ وإنما فى سنن النسائى من حديث قبيصة الهلالى ومن حديث النعمان بن بشير ولفظه : إن الله عز وجل إذا بدا لشىء من خلقه خشع له ، وقد أطال الحافظ ابن القيم الكلام فى معنى هذه الزيادة فى كتابه مفتاح دار السعادة بما لا مزيد عليه . قوله : عمرو(٧) بن شمر عن جابر ، كلاهما ضعيفان لا يحتج بهما . قوله : عن عبد الله(٨) ابن عمر ، الحديث أخرجه الشيخان ، وأعلم أنه ثبت عن النبى صلى الله عليه وسلم فى الكسوف والخسوف فى كل ركعة بركوع ، وفى كل ركعة ركوعان ، وفى كل ركعة ثلاث ركوعات ، وأربعة ركوعات ، وخمسة ركوعات . قال الحافظ فى فتح البارى : وجمع بعضهم بين هذه الأحاديث بتعدد الواقعة ، وأن الكسوف وقع مراراً فيكون كل من هذه الأوجه جائزاً ، وإلى ذلك ذهب إسحاق بن راهويه ، لكن لم يثبت عنده الزيادة على أربع ركوعات ، وقال ابن خزيمة وابن المنذر والخطابى وغيرهم : يجوز العمل بجميع ما ثبت من ذلك ، وهو من الاختلاف المباح ، وقواه النووى فى شرح مسلم . والله أعلم .



Home
Back
Next
Exit

سنن الدار قطني

الجزء الأول

قال : إن لمهدينا آيتين لم
تكونا منذ خلق السماوات والارض ، تنكسف القمر لاول ليلة من رمضان ، وتنكسف
الشمس في النصف منه ، ولم تكونا منذ خلق الله السماوات والأرض .

(سنن دار قطنی ، جلد 1 ، باب صلوٰۃ الکسوف والخسوف ، صفحہ 65 )

فرمایا! "ہمارے مہدی کے لئے دونشان مقرر ہیں اور جب سے آسمان اورزمین پیدا ہوئے ہیں۔ یہ نشان کسی اور مامور کے حق میں ظاہر نہیں ہوئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی موعود کے زمانہ میں چاند کو (اس کی مقررہ راتوں میں سے ) اوّل رات کو گرہن لگے گا اور سورج کو (اس کے مقررہ دنوں میں سے ) درمیان (کے دن ) میں گرہن لگے گا اور یہ ایسے نشان ہیں کہ جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اورزمین کو پیدا کیا کبھی کسی مامور کیلئے ظاہر نہیں ہوئے۔"

The Messenger of Allah, peace and blessings of Allah be upon him, said:- "The truth of our Mahdi will be attested by two signs which have never appeared in support of any other claimant since the beginning of the world. These are that in the month of Ramadhan the moon will be eclipsed during the first of the nights during which it is subjected to an eclipse and the sun will be eclipsed on the middle one of the days which it is subject to an eclipse and these signs have never appeared in support of any other claimant since the creation of the Universe.

[Sunan Dar Qutni vol 1 page 65]

الجلد الأول من

# كتاب

مجموعة فتاوى شيخ الاسلام تقي الدين
ابن تيمية الحراني المتوفى سنة ٧٢٨

طبع بمعرفة صاحب الهمة العلية والسيرة المرضية (حضرة الفاضل الشيخ فرج الله زكي الكردي الازهري)

وذلك بمطبعته (مطبعة كردستان العلمية) بدرب المسمط
علك سعادة المفضال أحمد بك الحسيني بجمالية
مصر القاهرة سنة ١٣٢٦ هجريه

تنبيه



Home
Back
Next
Exit

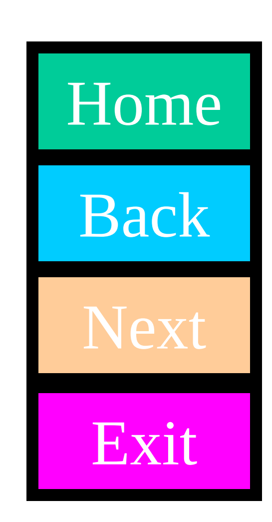
**The Truth of the Promised Messiah**
صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(الجمعة: 3-4)

وہی خدا ہے، جس نے ایک اَن پڑھ قوم کی طرف انہی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا جو ان کو خدا کے احکام سناتا ہے، اور ان کو پاک کرتا ہے، اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔ اور ان کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی (وہ اسے بھیجے گا) جو ابھی تک ان سے ملی نہیں اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

Sura 62:3-4: He it is Who has raised among the Unlettered people a Messenger from among themselves who recites unto them His Signs, and purifies them, and teaches them the Book and wisdom, although they had been, before, in manifest misguidance; And among others from among them who have not yet joined them. He is the Mighty, the Wise.



# صَحِيحُ البُخَارِي

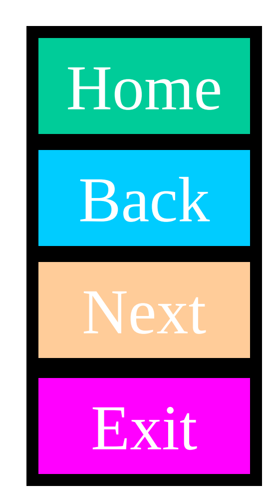
تأليف

الإمَامِ الحَافِظِ أبي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ إسْمَاعِيلَ البُخَارِيّ
المتوفى سنة ٢٥٦هـ

مراجعة وضبط وفهرسة

الشيخ محمد علي القطب    الشيخ هشام البخاري

الجزء الثالث






وَقَالَ ٱبْنُ عَبَّاسٍ: ﴿مَّرْصُوصٌ﴾[1]: مُلْصَقٌ بَعْضُهُ بِبَعْضٍ، وَقَالَ غَيْرُهُ: بِالرَّصَاصِ.

## ١ - باب: قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿مِنۢ بَعْدِى ٱسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ﴾[2].

٤٨٩٦ - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ ٱبْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ ٱللهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ لِي أَسْمَاءً: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو ٱللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ».

## ٦٢ - باب: تَفْسِيرُ سُورَةِ الْجُمُعَةِ.

## ١ - باب: قَوْلُهُ: ﴿وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا۟ بِهِمْ﴾[3].

وَقَرَأَ عُمَرُ: فَٱمْضُوا إِلَى ذِكْرِ ٱللهِ.

٤٨٩٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ ٱللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ: ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾. قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ ٱللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثاً، وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَضَعَ رَسُولُ ٱللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: «لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا، لَنَالَهُ رِجَالٌ، أَوْ رَجُلٌ، مِنْ هَؤُلَاءِ».

٤٨٩٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ ٱللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ: أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ، عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: «لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ».

## ٢ - باب: ﴿وَإِذَا رَأَوْا۟ تِجَـٰرَةً أَوْ لَهْوًا﴾[4].

٤٨٩٩ - حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ ٱللهِ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ

(١) سورة الصف: الآية ٤
(٢) سورة الصف: الآية ٦
(٣) سورة الجمعة: الآية ٣
(٤) سورة الجمعة: الآية ١١

Home
Back
Next
Exit

**The Truth of the Promised Messiah**
صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام



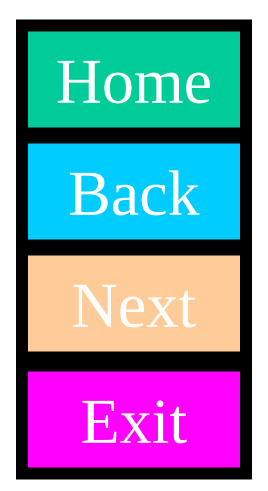
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ ٱللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ: ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾. قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ ٱللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثاً، وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَضَعَ رَسُولُ ٱللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: «لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا، لَنَالَهُ رِجَالٌ، أَوْ رَجُلٌ، مِنْ هٰؤُلَاءِ».

(صحیح بخاری، ، باب تفسیر القرآن زیرآیت وَآخَرِيْنَ مِنْهُم لَمَّا يَلْحَقُوْبِهِمْ ......جلد3، صفحہ 1560)

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آنحضرت ﷺ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی جس میں یہ آیت بھی تھی وَآخَرِيْنَ مِنْهُم لَمَّا يَلْحَقُوْبِهِمْ ۔حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ یہ کون لوگ ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔ آنحضور ﷺ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ حتیٰ کہ حضور ﷺ سے تین دفعہ پوچھا گیا۔ اسی مجلس میں سلمان فارسیؓ بھی بیٹھے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان فارسیؓ پر رکھ کر فرمایا! کہ اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا تو ان (اہل فارس) میں سے ایک شخص یا ایک سے زیادہ اشخاص اس کو پالیں گے۔

Hazrat Abu Hurrairah, Allah be pleased with him, narrates:- "When Sura Juma'a chapter 62 of the Holy Quran was revealed to the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, we happened to be there in his company. When he recited the verse 'others from among them and have not yet joined them.' Someone asked, 'Who are they' O Messenger of Allah, The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, did not pay attention. The man repeated the question two or three times. At that time Salman the Persian was also sitting among us. The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, placed his hand on him and said, 'Even if faith ascended to the pleiades completely disappearing from the earth, there would be someone from his people; In another version 'one man' is mentioned instead of 'some people' -who would restore faith back to earth.'

(Bukhari, Tafseer ul Quran, vol 3 page 1560)





الامام الحافظ المصنف المتقن أبي داود سليمان
ابن الاشعث السجستاني الازدي

٢٠٢ – ٢٧٥هـ

الجـزء الرابع

دار الحديث
القاهرة



الامام الحافظ المصنف المتقن أبي داود سليمان ابن الاشعث السجستاني الازدي

الجزء الرابع

دار الحديث القاهرة

الأرض ؟ قال « أربعون يوما : يوم كسنة ، ويوم كشهر ، ويوم كجمعة ، وسائر أيامه كأيامكم » فقلنا : يارسول الله ، هذا اليوم الذى كسنة أتكفينا فيه صلاة يوم وليلة ؟ قال « لا ، أقدرُوا له قدرَه . ثم ينزل عيسى ابن مريم عند المنارة البيضاء شرقىَّ دمشقَ فيدركه عند باب لدٍّ فيقتله »

٤٣٢٢ ــ حدثنا عيسى بن محمد ، ثنا ضمرة ، عن السيبانى ، عن عمرو بن عبد الله ، عن أبي أمامة ، عن النبي ﷺ . نحوه . وذكر الصلوات مثل معناه

٤٣٢٣ ــ حدثنا حفص بن عمر ، ثنا همام ، ثنا قتادة ، عن سالم بن أبي الجعد ، عن معدان [ بن أبي طلحة ] ، عن حديث أبي الدرداء ، يرويه عن النبي ﷺ قال « منْ حفظَ عشرَ آياتٍ من أول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال » قال أبو داود : وكذا قال هشام الدستوائى عن قتادة ، إلا أنه قال « من حفظ من خواتيم سورة الكهف » وقال شعبة [ عن قتادة ] « من آخر الكهف »

٤٣٢٤ ــ حدثنا هدبة بن خالد ، ثنا همام بن يحيى ، عن قتادة ، عن عبد الرحمن بن آدم ، عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال « ليس بينى وبينَه نبىٌّ ــ يعنى عيسى ــ وإنه نازلٌ . فإذا رأيتموه فاعرفوه : رجل مَرْبوعٌ ، إلى الحمرة والبياض ، بين ممصَّرَتَيْن . كأن رأسه يقطر وإن لم يصبه بلل ، فيقاتل الناس على الإسلام ، فيدقُّ الصليب ، ويقتل الخنزير ، ويضع الجزية . ويهلك الله فى زمانه الملل كلها إلا الإسلام . ويهلك المسيح الدجال فيمكث فى الأرض أربعين سنة ثم يتوفى فيصلى عليه المسلمون »

## باب فى خبر الجساسة

٤٣٢٥ ــ حدثنا النفيلى ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن ، ثنا ابن أبى




عن أبي هريرة أن النبي ﷺ قال « ليس بيني وبينه نبيٌّ – يعني عيسى – وإنه نازلٌ . فإذا رأيتموه فاعرفوه : رجل مَرْبوعٌ . إلى الحمرة والبياض ، بين ممصَّرَتَيْن . كأن رأسه يقطر وإن لم يصبه بلل . فيقاتل الناس على الإسلام ، فيدقُّ الصليب ، ويقتل الخنزير ، ويضع الجزية .

(سنن ابی داؤد ، کتاب الملاحم ، باب خروج الدجال ، جلد 4 صفحہ 118-117)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے کہ آنے والے مسیح اور میرے درمیان کوئی اور نبی نہیں ہے اور مسیح ضرور تم میں نازل ہوگا۔ پس جب وہ آئے تو تم اسے دیکھتے ہی پہچان لینا۔ اس آنے والے مسیح کا قد درمیانہ ہوگا اور رنگ سرخی کی جھلک لئے ہوئے سفید ہوگا۔ وہ اسلام کی تائید میں دوسرے مذہبوں کے ساتھ مقابلہ کرے گا اور صلیبی عقائد کو پاش پاش کریگا اور خنزیری گندوں کو مٹا دے گا اور (چونکہ اس کے زمانہ میں دین کے لئے تلوار کی جنگ نہیں ہوگی) اسلئے وہ جزیہ کو بھی منسوخ کر دیگا۔

Abu Hurairah relates that: He said the Prophet of Allah, (pbuh) said "there is no prophet between me and the Messiah to come who will most surely appear amongst you and therefore when you see him accept him ... he will be a man of average height, with fair color and touch of redness in hair. He will confront other religions in support of Islam, break the Cross, kill the swine and remit Jizya."

(Sunan abi Dawood, vol 4, page 117-118)

# صَحِيحُ البُخَارِي

تأليف

الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري

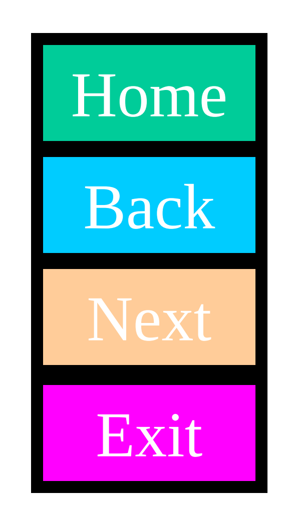
المتوفى سنة ٢٥٦هـ

مراجعة وضبط وفهرسة

الشيخ محمد علي القطب الشيخ هشام البخاري

الجزء الثاني



حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ: أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ المُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ: «لَقِيتُ مُوسَى قَالَ: فَنَعَتَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ - حَسِبْتُهُ قَالَ - مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، قَالَ: وَلَقِيتُ عِيسَى - فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ - رَبْعَةٌ أَحْمَرُ، كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ - يَعْنِي الحَمَّامَ - وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ، قَالَ: وَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ، أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالآخَرُ فِيهِ خَمْرٌ، فَقِيلَ لِي: خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ، فَقِيلَ لِي: هُدِيتَ الفِطْرَةَ، أَوْ: أَصَبْتَ الفِطْرَةَ، أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ».

٣٤٣٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ: أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ المُغِيرَةِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «رَأَيْتُ عِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ، فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ، وَأَمَّا مُوسَى فَآدَمُ جَسِيمٌ سَبْطٌ، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الزُّطِّ».

٣٤٣٩ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ المُنْذِرِ: حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ: حَدَّثَنَا مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْماً بَيْنَ ظَهْرَيِ النَّاسِ المَسِيحَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: «إِنَّ اللهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، أَلَا إِنَّ المَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ العَيْنِ اليُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ».

٣٤٤٠ - «وَأَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الكَعْبَةِ فِي المَنَامِ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ، كَأَحْسَنِ مَا يُرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ، رَجِلُ الشَّعَرِ، يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً، وَاضِعاً يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالبَيْتِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: هٰذَا المَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلاً وَرَاءَهُ جَعْداً قَطَطاً، أَعْوَرَ العَيْنِ اليُمْنَى، كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ بِابْنِ قَطَنٍ، وَاضِعاً يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلٍ يَطُوفُ بِالبَيْتِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: المَسِيحُ الدَّجَّالُ».

تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ.

٣٤٤١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ المَكِّيُّ قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَا وَاللهِ، مَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعِيسَى أَحْمَرُ، وَلٰكِنْ قَالَ: «بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالكَعْبَةِ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ، سَبْطُ الشَّعَرِ، يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ، يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً - أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً - فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: ابْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ، فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ، جَعْدُ الرَّأْسِ، أَعْوَرُ عَيْنِهِ اليُمْنَى، كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا الدَّجَّالُ، وَأَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهاً ابْنُ قَطَنٍ».

صَحِيحُ البُخَارِيّ

Home

Back

Next

Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## مسیح ناصری علیہ السلام اور مسیح موعود علیہ السلام کے حُلیے

-:1

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «رَأَيْتُ عِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ، فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ»

-:2

٣٤٤٠ - «وَأَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ، فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ، كَأَحْسَنِ مَا يُرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ، تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ، رَجِلُ الشَّعْرِ، يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً، وَاضِعاً يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: هٰذَا الْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلاً وَرَاءَهُ جَعْداً قَطَطاً، أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ بِابْنِ قَطَنٍ، وَاضِعاً يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ».

(صحیح بخاری، جلد 2، کتاب احادیث الانبیاء، صفحہ 1071)

-:1 حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "میں نے (معراج کی رات میں) عیسیٰ، موسیٰ اور ابراہیم کو دیکھا تو عیسیٰ سرخ رنگ گھنگریالے بال چوڑا سینہ رکھتے تھے۔"

-:2 اور میں رات کو خواب میں اپنے تئیں دیکھتا ہوں جیسے میں کعبہ کے پاس ہوں۔ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بہت اچھا گندمی رنگ والا جس کے بال کندھوں تک صاف سیدھے تھے، اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ دو شخصوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے کعبہ کا طواف کر رہا ہے۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے لوگوں نے کہا یہ مسیح ابن مریم ہے۔ پھر میں نے اُس کے پیچھے ایک اور شخص کو دیکھا جو چوڑے سینے والا تھا۔ جو دائیں آنکھ سے کانا تھا۔ ابن قطن سے بہت مشابہ تھا۔ اپنے ہاتھوں کو ایک شخص کے کندھوں پر رکھے ہوئے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ مسیح الدجال ہے۔

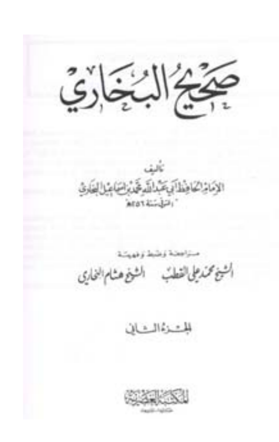
1:- Hazrat Ibn Umar (Allah be pleased with both of them) has narrated,the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him said: I saw Jesus, Moses and Abraham (on the night of my ascension to the heaven), Jesus was of red complexion, and curly hair and a broad chest.

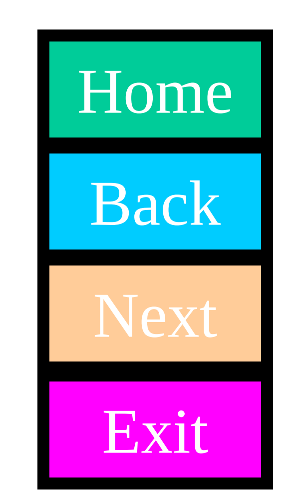
2:- And I saw tonight in a dream near the Ka'aba, a man of brown colour the

صَحِيحُ البُخَارِيّ

best, one can see among brown colour, and his hair were so long that it fell between his shoulders and water was trickling from his head and he was placing his hands on the shoulders of two men while circumambulating the Ka'aba. I asked who is this. They replied this is Jesus son of Mary.

(Sahih Bukhari vol 2, Kitab Ahadith ul Anbiya page 1071)



«رَبَّنَا وَٱبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ»

( ٢ / سورة البقرة / الآية ١٢٩ )

# سُنَن

الحافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني

# ابن ماجه

٢٠٧ – ٢٧٥ هـ

حقق نصوصه ، ورقم كتبه ، وأبوابه ، وأحاديثه ، وعلق عليه

محمد فؤاد عبد الباقي

الجزء الثاني

عيسى البابي الحلبي وشركاه

« رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ »

(٢ / سورة البقرة / الآية ١٢٩)

سُنَن

الحافظ أبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني

ابن ماجة

٢٠٧ — ٢٧٥ هـ

حقق نصوصه ، ورقم كتبه ، وأبوابه ، وأحاديثه ، وعلق عليه

محمد فؤاد عبد الباقي

الجزء الثاني

عيسى البابي الحلبي وشركاه



قَالَ « يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ . إِنْ قُصِرَ ، فَسَبْعٌ . وَإِلَّا فَتِسْعٌ . فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نَعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ . تُؤْتَى أُكُلَهَا . وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا . وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ . فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ : يَا مَهْدِيُّ ! أَعْطِنِي . فَيَقُولُ : خُذْ » .

٤٠٨٤ — حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ، قَالَا : ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ . كُلُّهُمُ ابْنُ خَلِيفَةٍ . ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ . ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ . فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ » .

ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ . فَقَالَ « فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ . فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ ، الْمَهْدِيُّ » .

في الزوائد : هذا إسناد صحيح . رجاله ثقات . ورواه الحاكم في المستدرك ، وقال : صحيح على شرط الشيخين .

٤٠٨٥ — حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ . ثنا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « الْمَهْدِيُّ مِنَّا ، أَهْلَ الْبَيْتِ ، يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ » .

في الزوائد : قال البخاري في التاريخ ، عقب حديث إبراهيم بن محمد بن الحنفية هذا : في إسناده نظر . وذكره ابن حبان في الثقات . ووثق العجلي ، قال البخاري : فيه نظر . ولا أعلم له حديثا غير هذا . وقال ابن معين وأبو زرعة : لا بأس به . وأبو داود الحفري ، اسمه عمر بن سعد ، احتج به مسلم في صحيحه . وباقيهم ثقات .

---

٤٠٨٣ — (قصر) أي بقاؤه منكم . (كدوس) أي مجموع كثير .

٤٠٨٤ — (كنزكم) قال ابن كثير : الظاهر أن المراد بالكنز المذكور ، كنز الكعبة .

٤٠٨٥ — (يصلحه الله في ليلة) قال ابن كثير : أي يتوب عليه ويوفقه ويلهمه رشده بعد أن لم يكن كذلك .



Home
Back
Next
Exit

The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام



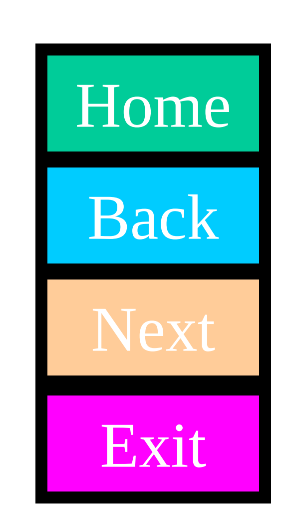
وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ».

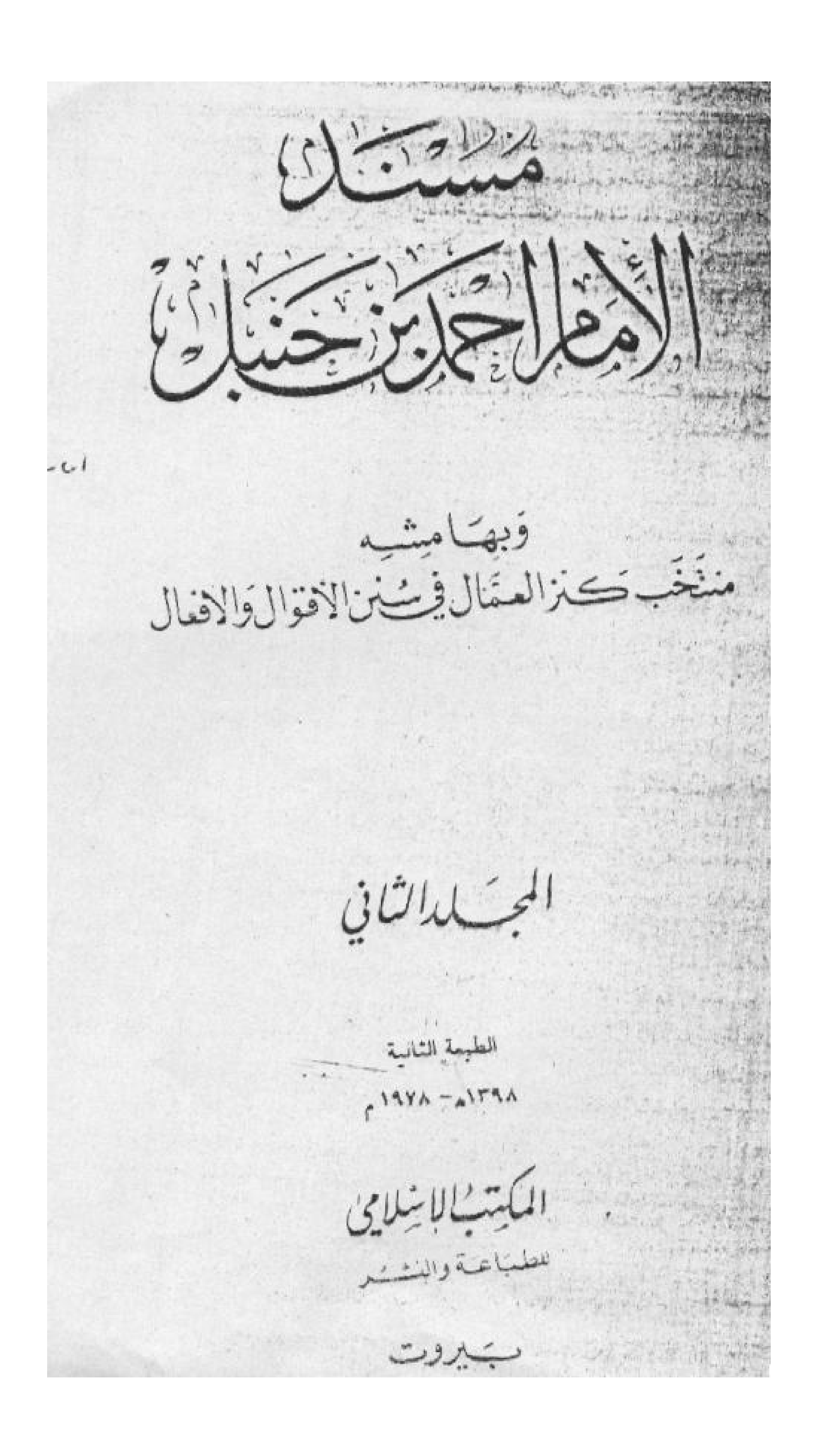
(سنن ابن ماجه ، كتاب الفتن ، باب شدة الزمان ، جلد 2 ، صفحه 1341)

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔سوائے عیسیٰ ابن مریم کے اور کوئی مہدی نہیں ہے۔

The Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, said:- The Mahdi is none other than Jeus son of Mary.

(Sunan Ibn Maja, Kitab ul Fitan, vol 2 page 1341)





مُسْنَد

الإمام أحمد بن حنبل

وَبهامشه

منتخب كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال

المجلد الثاني

الطبعة الثانية

١٣٩٨هـ - ١٩٧٨م

المكتب الإسلامي

للطباعة والنشر

بيروت

Home

Back

Next

Exit

مسند احمد

... فقالوا لا والله لا نرجم صاحبنا حتى تجيء بصاحبك فترجمهما ...

النبي صلى الله عليه وسلم ... يدع طعامه وشرابه من جراى

الصوم لي وأنا أجزي به ولخلوف فم الصائم عند الله عز وجل أطيب من ريح المسك حدثنا عبد الله حدثني

أبي ثنا محمد بن جعفر قال ثنا هشام بن حسان عن محمد عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوشك

من عاش منكم أن يلقى عيسى بن مريم إماما مهديا وحكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية

وتضع الحرب أوزارها حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا محمد بن جعفر ثنا هشام عن محمد عن أبي هريرة

عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل بي حدثنا عبد الله

حدثني أبي ثنا محمد بن جعفر قال ثنا هشام عن محمد عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من هم

بحسنة فلم يعملها كتبت له حسنة فإن عملها كتبت له عشر أمثالها إلى سبعمائة وسبع أمثالها فإن لم يعملها

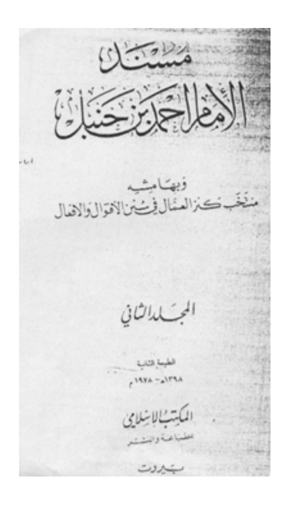
كتبت له حسنة ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب عليه حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا محمد بن جعفر

ثنا هشام عن محمد عن أبي هريرة قال الفأرة مما مسخ وآية ذلك أنه يوضع لها ألبان اللقاح فلا تقربه وإذا وضع

لها ألبان الغنم أصابت منه قال فقال له كعب سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فأنزلت على

التوراة حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا محمد بن جعفر قال ثنا هشام عن محمد عن أبي هريرة عن النبي صلى

الله عليه وسلم أنه قال البهيمة عقلها جبار والبئر جبار وفي الركاز الخمس حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا


مسند الإمام أحمد بن حنبل

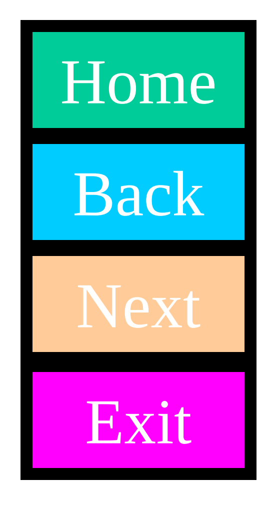
وبهامشه
منتخب كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال

المجلد الثاني

الطبعة الثانية
١٣٩٨هـ - ١٩٧٨م

المكتب الإسلامي
للطباعة والنشر

بيروت




**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

« رَبَّنَا وَٱبْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ »
( ٢ / سورة البقرة / الآية ١٢٩ )

# سُنَن

## الحَافِظِ أَبِي عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ القَزْوِينِي

# ابْنِ مَاجَة

٢٠٧ — ٢٧٥ هـ

حقق نصوصه ، ورقّم كتبه ، وأبوابه ، وأحاديثه ،
وعلق عليه
محمد فؤاد عبد الباقي

الجزء الثاني

عيسى البابي الحلبي وشركاه

Home
Back
Next
Exit

قَالَ « يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ . إِنْ قُصِرَ ، فَسَبْعٌ ، وَإِلَّا فَتِسْعٌ . فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نَعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ . تُؤْتَى أُكُلَهَا . وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا . وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ . فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ : يَا مَهْدِيُّ ! أَعْطِنِي . فَيَقُولُ : خُذْ » .

٤٠٨٤ — حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ، قَالَا : ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ . كُلُّهُمُ ابْنُ خَلِيفَةٍ . ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ . ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ . فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ » .

ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ . فَقَالَ « فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ . فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ ، الْمَهْدِيُّ » .

في الزوائد : هذا إسناد صحيح . رجاله ثقات . ورواه الحاكم في المستدرك ، وقال : صحيح على شرط الشيخين .

٤٠٨٥ — حدثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ . ثنا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « الْمَهْدِيُّ مِنَّا ، أَهْلَ الْبَيْتِ ، يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ » .

في الزوائد : قال البخاري في التاريخ ، عقب حديث إبراهيم بن محمد بن الحنفية هذا : في إسناده نظر . وذكره ابن حبان في الثقات . ووثق العجلي ، قال البخاري : فيه نظر . ولا أعلم له حديثا غير هذا . وقال ابن معين وأبو زرعة : لا بأس به . وأبو داود الحفري ، اسمه عمر بن سعد ، احتج به مسلم في صحيحه . وباقيهم ثقات .

٤٠٨٣ — ( قصر ) أي بقاؤه منكم . ( كدوس ) أي مجموع كثير .

٤٠٨٤ — ( كنزكم ) قال ابن كثير : الظاهر أن المراد بالكنز المذكور ، كنز الكعبة .

٤٠٨٥ — ( يصلحه الله في ليلة ) قال ابن كثير : أي يتوب عليه ويوفقه ويلهمه رشده بعد أن لم يكن كذلك .



Home

Back

Next

Exit

فَقَالَ « فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ، الْمَهْدِيُّ »

(سنن ابن ماجة ، کتاب الفتن باب خروج المهدی ، جلدنمبر 2 ، صفحہ 1367 )

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- جب تم مہدی کو پاؤ تو اس کی بیعت کرو خواہ تمہیں برف کے پہاڑوں پر سے گھٹنوں کے بل جانا پڑے کیونکہ وہ مہدی اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے۔

Hazrat Thaubaan, Allah be pleased with him, relates that the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, said:- When You find the Mahdi perform Bai'at (pledge of allegiance) at his hands. You must go to him, even if you have to reach him across icebound mountains on your knees. He is the Mahdi and the Caliph of Allah.

(Sunan Ibn Maja, Kitab ul Fitan vol 2 page 1367)

Home
Back
Next
Exit

# الدر المنثور في التفسير المأثور

وهو مختصر تفسير ترجمان القرآن

للإمام
جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي
المتوفى سنة ٩١١هـ

الجزء الثاني

محتوى الجزء الثاني: من أول سورة آل عمران، إلى آخر سورة المائدة.

دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان






يعيش الناس في ذلك الزمان؟ قال: التهليل، والتكبير، والتسبيح، والتحميد، ويجري ذلك عليهم مجرى الطعام».

وأخرج أحمد ومسلم عن جابر عن النبي ﷺ قال «لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة، قال: فينزل عيسى ابن مريم فيقول أميرهم: تعال صلِّ بنا. فيقول لا إن بعضكم على بعض أمير تكرمة الله هذه الأمة».

وأخرج الطبراني عن أوس بن أوس عن النبي ﷺ قال: ينزل عيسى ابن مريم عند المنارة البيضاء في دمشق.

وأخرج الحكيم الترمذي في نوادر الأصول عن عبد الرحمن بن سمرة قال «بعثني خالد بن الوليد بشيراً إلى رسول الله ﷺ يوم مؤتة، فلما دخلت عليه قلت: يا رسول الله فقال: على رسلك يا عبد الرحمن، أخذ اللواء زيد بن حارثة فقاتل حتى قتل رحم الله زيداً، ثم أخذ اللواء جعفر فقاتل فقتل رحم الله جعفراً، ثم أخذ اللواء عبد الله بن رواحة فقاتل فقتل رحم الله عبد الله، ثم أخذ اللواء خالد ففتح الله لخالد، فخالد سيف من سيوف الله، فبكى أصحاب رسول الله ﷺ وهم حوله، فقال: ما يبكيكم؟ قالوا: وما لنا لا نبكي وقد قتل خيارنا وأشرافنا وأهل الفضل منا! فقال: لا تبكوا فانما مَثل امتي مثل حديقة قام عليها صاحبها، فاجتث زواكيها، وهيأ مساكنها، وحلق سعفها، فأطعمت عاماً فوجا، ثم عاما فوجا، ثم عاماً فوجا، فلعل آخرها طعماً يكون أجودها قنواناً، وأطولها شمراخاً، والذي بعثني بالحق ليجدن ابن مريم في أمتي خلفاً من حواريه».

وأخرج ابن أبي شيبة والحكيم الترمذي والحاكم وصححه عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير الحضرمي عن أبيه قال: لما اشتد جزع أصحاب رسول الله ﷺ على من قتل يوم مؤتة. قال رسول الله ﷺ «ليدركن الدجال من هذه الأمة قوماً مثلكم أو خيراً منكم ثلاث مرات، ولن يخزي الله أمة أنا أولها وعيسى ابن مريم آخرها، قال الذهبي: مرسل وهو خبر منكر».

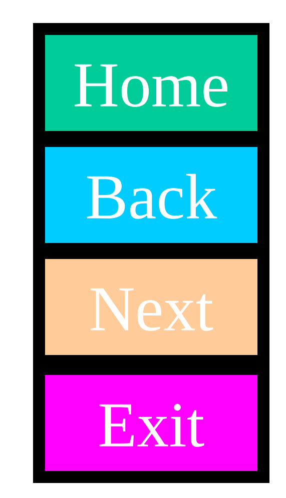
وأخرج الحاكم عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ «سيدرك رجال من أمتي عيسى ابن مريم، ويشهدون قتال الدجال».

وأخرج الحاكم وصححه عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ «ليهبطن ابن مريم حكماً عادلاً، واماماً مقسطاً، وليسلكن فجاً حاجّاً أو معتمراً، وليأتين قبري حتى يسلِّم عليَّ، ولأردن عليه. يقول أبو هريرة: اي بني أخي إن رأيتموه فقولوا: أبو هريرة يقرئك السلام».

وأخرج الحاكم عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ «من أدرك منكم عيسى ابن مريم فَلْيُقْرِئْهُ مني السلام».

وأخرج أحمد في الزهد عن أبي هريرة قال: يلبث عيسى ابن مريم في الأرض أربعين سنة، لو يقول للبطحاء سيلي عسلاً لسالت.

وخرج ابن أبي شيبة وأحمد والترمذي وصححه عن مجمع بن جارية «سمعت رسول الله ﷺ يقول:



عن أنس قال:

قال رسول الله ﷺ ومن أدرك منكم عيسى ابن مريم فَلْيُقْرِئْهُ مني السلام».

(دُر منثور فی تفسیر الماثور، سورة النساء، زیرآیت وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ .....،جلد 2 صفحہ 433)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا! جو بھی تم میں سے عیسیٰ بن مریم کو پائے تو اس کو میرا اسلام پہنچا دے۔

Hazrat Anas, Allah be pleased with him, states that the Holy Prophet peace and blessings of Allah be upon him said: "Whoever from among you meets Jesus, son of Mary, should convey my greetings to him."

(Durr e Mansoor, vol 2 page 433)

لَا تُقْسِمُوا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ

تم قسمیں نہ کھاؤ ف۱۱۸ موافق شرع حکم برداری چاہئے اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ف۱۱۹ تم فرماؤ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا ف۱۲۰ پھر اگر تم منہ پھیرو ف۱۲۱ تو رسول کے ذمہ وہی ہے جو اس پر لازم کیا گیا ف۱۲۲

وَعَلَيْكُم مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

اور تم پر وہ ہے جس کا بوجھ تم پر رکھا گیا ف۱۲۳ اور اگر رسول کی فرماں برداری کرو گے راہ پاؤ گے اور رسول کے ذمہ نہیں مگر

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

صاف پہنچا دینا ف۱۲۴ اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے ف۱۲۵

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا ف۱۲۶ جیسی اُن سے پہلوں کو دی ف۱۲۷

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن

اور ضرور ان کے لئے جما دے گا ان کا وہ دین جو اُن کے لئے پسند فرمایا ہے ف۱۲۸ اور ضرور ان کے

بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ

اگلے خوف کو امن سے بدل دے گا ف۱۲۹ میری عبادت کریں میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے

بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۵۵﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

بعد ناشکری کرے تو وہی لوگ بے حکم ہیں اور نماز برپا رکھو اور زکوٰۃ دو

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور رسول کی فرمانبرداری کرو اس امید پر کہ تم پر رحم ہو ہرگز کافروں کو خیال نہ کرنا کہ وہ کہیں ہمارے

مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾

قابو سے نکل جائیں زمین میں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ضرور کیا ہی بُرا انجام

# مُسْنَد

# الإمام أحمد بن حنبل

وَبِهَامِشِهِ

مُنْتَخَب كنز العمّال في سُنن الأقوال والأفعال

المجلد الرابع

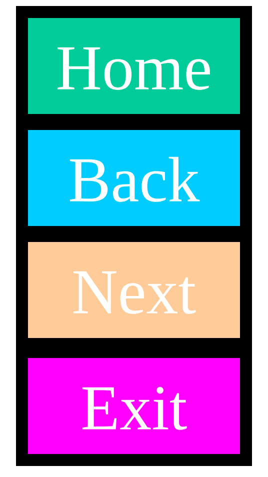
دار صادر
بيروت

مسند الإمام أحمد بن حنبل

فيهلك ومنا ثم يمسي كافرا ويمسي مؤمنا ثم يصبح كافرا يبيع أقوام خلاقهم بعرض من الدنيا يسير أو بعرض الدنيا قال الحسن والله لقد رأيناهم صورا ولا عقول أجساما ولا أحلام فراش نار وذبان طمع يغدون بدرهمين ويروحون بدرهمين يبيع أحدهم دينه بثمن العنز حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا علي بن عاصم عن خالد الحذاء عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال جاءت امرأة الى النعمان بن بشير فقالت ان زوجها وقع على جاريتها فقال سأقضي في ذلك بقضاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كنت أحللتها له ضربته مائة سوط وان لم تكوني أحللتها له رجمته حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا سليمان بن داود الطيالسي حدثني داود بن ابراهيم الواسطي حدثني حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال كنا قعودا في المسجد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان بشير رجلا يكف حديثه فجاء أبو ثعلبة الخشني فقال يا بشير ابن سعد أتحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في الامراء فقال حذيفة أنا أحفظ خطبته فجلس أبو ثعلبة فقال حذيفة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوة فيكم ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها اذا شاء أن يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوة فتكون ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها اذا شاء الله أن يرفعها ثم تكون ملكا عاضا فيكون ما شاء الله أن يكون ثم يرفعها اذا شاء أن يرفعها ثم تكون ملكا جبرية فتكون ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها اذا شاء أن يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن عبد العزيز وكان يزيد بن النعمان بن بشير في صحابته فكتبت اليه بهذا الحديث أذكره اياه فقلت له اني أرجو أن يكون أمير المؤمنين يعني عمر بعد الملك العاض والجبرية فأدخل كتابي على عمر بن عبد العزيز فسر به وأعجبه حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا يونس ثنا ليث عن يزيد بن أبي حبيب عن خالد بن كثير الهمداني أنه حدثه أن السري بن اسمعيل الكوفي حدثه أن الشعبي حدثه أنه سمع النعمان بن بشير يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الحنطة خمرا ومن الشعير خمرا ومن الزبيب خمرا ومن التمر خمرا ومن العسل خمرا وأنا أنهى عن كل مسكر حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا حسن وبهز المعنى قالا ثنا حماد ابن سلمة عن سماك بن حرب عن النعمان بن بشير قال أحسبه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نزل رجل بأرض تنوفة قال حسن في حديثه يعني فلاة فقال تحت شجرة ومعه راحلته وعليها سقاؤه وطعامه فاستيقظ فلم يرها فعلا شرفا فلم يرها ثم علا شرفا فلم يرها ثم التفت فاذا هو بها تجر خطامها فما هو بأشد فرحا من الله بتوبة عبده اذا تاب قال بهز عبده اذا تاب اليه قال بهز قال حماد أحسبه عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا عفان ثنا أبو عوانة عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن أبيه عن حبيب بن سالم عن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في العيدين والجمعة بسبح اسم ربك الاعلى وهل أتاك حديث الغاشية وربما اجتمعا في يوم واحد فقرأ بهما وقد قال أبو عوانة وربما اجتمع عيدان في يوم حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا سفيان ثنا مجالد قال سمعت الشعبي قال سمعت النعمان بن بشير يقول وكان أميرا على الكوفة نحلني أبي غلاما فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم لاشهده فقال أكل ولدك نحلت قال لا قال فاني لا أشهد على جور حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا سفيان عن مجالد عن الشعبي سمعه من النعمان بن بشير سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول مثل المدهن والواقع في حدود الله قال سفيان مرة القائم في حدود الله مثل ثلاثة نفر كانوا في سفينة فصار لاحدهم أسفلها وأوعرها وشرها فكان

سفقدونه! (طب) عن عدي بن حاتم * ليأتين على الناس زمان تسير الظعينة من مكة الى الحيرة لا يأخذ أحد بخطام راحلتها وليأتين على الناس زمان يمشي الرجل على كفه ذهبا يتصدق به لا يقبل منه (طب) عن عدي بن حاتم * يا عدي لا تزدرين أصحابي وليفتحن كنوز كسرى ولتخرجن الظعينة من الحيرة في جوار هذا البيت وليشاحن على هذا المال في أول النهار ثم يطرح في آخره فلا يقبله أحد (طب) عن عدي ابن حاتم * بعث الله عز وجل اليه يعني الى كسرى ملكا فأخرج يده من سور (٢٧٣) جدار بيته الذي هو فيه تلألأ نورا فلما رآها فزع فقال لم ترع يا كسرى ان الله قد بعث رسولا وأنزل عليه كتابا فاتبعه تسلم دنياك وآخرتك قال سأنظر ابن اسحق وابن أبي الدنيا وابن النجار عن الحسن البصري عن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم أنهم قالوا يا رسول الله ما حجة الله على كسرى فيك قال فذكره * رأيت كأني في يدي سوارين من ذهب فكرهتهما فنفختهما فذهبا كسرى وقيصر (ش) عن الحسن مرسلا * اليوم انتصفت العرب من العجم وبي نصروا يوم ذي قار بقي في مسنده (خ) في التاريخ وابن السكن والبغوي وابن قانع عن بشير بن يزيد وقيل يزيد الضبعي وكان قد أدرك الجاهلية قال البغوي ولم أسمع لبشير بن يزيد الا هذا الحديث * اني خرجت أنا وصاحبي هذا يعني أبا بكر ليس لنا طعام الا البرير يعني الاراك حتى قدمنا على اخواننا من الانصار فآسونا في طعامهم وكان طعامهم التمر وايم الله لو أجد لكم الخبز واللحم لاطعمتكموه ولكنكم لعلكم أن تدركوا زمانا أو من أدركه منكم يغدى على أحدكم بجفنة ويراح عليه بأخرى وتسترون بيوتكم كما تستر الكعبة هناد عن سعد بن هشام * انكم ستقاتلون قوما تظهرون عليهم فيتقونكم بأموالهم دون أنفسهم وأموالهم ويصالحونكم على صلح فلا تأخذوا منهم فوق ذلك فانه لا يحل لكم البغوي عن رجل من جهينة * انكم ستجندون أجنادا ويكون لكم ذمة وخراج وأرض يفتحها الله لكم منها ما يكون على شفير البحر مدائن وقصور فمن أدركه





فقال حذيفة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوّة فيكم ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها اذا شاء ان يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوّة فتكون ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها اذا شاء الله أن يرفعها ثم تكون ملكا عاضا فيكون ما شاء الله ان يكون ثم يرفعها اذا شاء أن يرفعها ثم تكون ملكا جبرية فتكون ما شاء الله ان تكون ثم يرفعها اذا شاء ان يرفعها ثم تكون خلافة على منهاج النبوّة ثم سكت

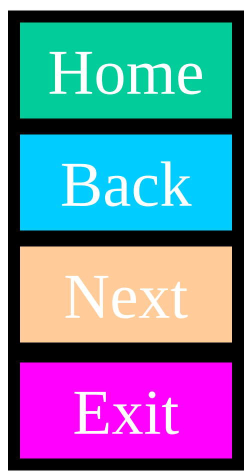
(مسند احمد بن حنبل، زیرعنوان حدیث نعمان بن بشیر، جلد 4 صفحہ 273)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کچھ عرصہ جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا نبوت کا زمانہ رہے گا پھر خلافت نبوت کے طریق پر قائم ہوگی اور اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ کا منشاء ہوگا پھر وہ ختم ہو جائے گی اور بادشاہت کا دروازہ کھل جائیگا اور یہ کچھ عرصہ تک جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا کھلا رہے گا۔ پھر اس کے بعد جابر حکومتیں شروع ہو جائیں گی۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کو ختم کردیگا اور اس کے بعد دوبارہ نبوت کے طریق پر خلافت قائم ہوگی۔ پھر آپ نے خاموشی اختیار فرمائی۔

The Holy Prophet s.a.s. said:- "Prophetic period will remain with you as long as Allah wills, then Allah the Supreme will lift it; then will emerge Caliphate based on the prophetic standard of values and remain as long as Allah wills that it remain; then Allah will lift it; then will start absolute monarchy and remain so long as Allah wills that it remain; then Allah will lift it; then will start cruel governance and remain so long as Allah wills that it remain; then Allah will lift it; then will emerge the Caliphate based on the Prophetic standard of values. Then he became silent.

(Musnad Ahmad bin Hanbal, Hadith Noman bin Bashir, vol 4 page 273)





# سُنَنُ أَبِي دَاوُد

الإِمَامِ الحَافِظِ المُصنِّفِ المُتقِنِ أَبِي داوُد سلَيمان
ابنِ الأشعث السجِستاني الأزدي
٢٠٢ - ٢٧٥هـ

تحقيق
محمّد محيي الدّين عبد الحميد

الجزءُ الرّابع

المكتبة العصرية
صيدا - بيروت

الحارثُ بن حَرّاثٍ[1] على مقدمته رجل يقال له منصور يُوَطِّىءُ ، أو يُمَكِّنُ ، لآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لرسول الله صلى الله عليه وسلم وَجَبَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ » أو قال « إجابته » [ « آخر كتاب المهدى » ]

# كتاب الملاحم

بسم الله الرحمن الرحيم

## باب ما يذكر في قرن المائة

٤٢٩١ — حدثنا سليمان بن داود المهري ، أخبرنا ابن وهب ، أخبرني سعيد بن أبي أيوب ، عن شَراحيل بن يزيد المعافري ، عن أبي علقمة ، عن أبي هريرة ، فيما أعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال « إنَّ الله يَبْعَثُ لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة مَنْ يُجَدِّدُ لها دينها » قال أبو داود : [ رواه عبدالرحمن ابن شريح الاسكندراني لم يجز به شراحيل

## باب ما يذكر من ملاحم الروم

٤٢٩٢ — حدثنا النفيلي ، ثنا عيسى بن يونس ، ثنا الأوزاعي ، عن حسان بن عطية ، قال : مال مكحول وابن أبي زكريا إلى خالد بن معدان ، وملت معهم ، فحدثنا عن جبير بن نفير [ عن الهدنة ] ، قال : قال جبير : انطلق بنا إلى ذي مِخْبَرٍ[2] رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ، فأتيناه ، فسأله جبير عن الهدنة ، فقال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول « ستصالحونَ الرومَ صلحاً آمناً فتغزونَ أنتم وهم عدواً من ورائكم فتنصرونَ وتغنمونَ وتسلمونَ ثمَّ ترجعونَ حتى تنزلوا بمرج ذي تلول فيرفعُ رجلٌ من أهلِ النصرانيةِ الصليبَ

(١) في نسخة « يقال له الحارث حراث » (٢) في نسخة « أو قال ذي مخمر » الشك من أبي داود »

The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Home

Back

Next

Exit

سنن أبي داود

عن أبي هريرة ، فيما أعلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال « إن الله يبعث لهذه الأمة على رأس كل مائة سنة من يجدد لها دينها

(سنن ابی داؤد ، جلد 4 ، کتاب الملاحم باب مایذکر فی قرن المائة ، صفحہ 109 )

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایسے لوگ کھڑے کرتا رہے گا جو اس امت کے دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔

Hazrat Abu Huraiah, Allah be pleased with him, narrates that the Holy Prophet (pbuh) said:- Allah will raise for this ummah someone at the head of each century, who will revive its religion for it.

(Sunan Abi Daud, BdIV, Kitab al Malahim vol 4 page 109)

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ أَحْضَرَتْ ۝

(التکویر :2-15)

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی گابھن اُونٹنیاں بغیر کسی نگرانی کے چھوڑ دی جائیں گی۔ اور جب وحشی اکٹھے کئے جائیں گے۔ اور جب سمندر پھاڑے جائیں گے۔ اور جب نفوس ملا دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ درگور کی جانے والی (اپنے بارہ میں) پوچھی جائے گی۔ (کہ) آخر کس گناہ کی پاداش میں قتل کی گئی ہے؟ اور جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اُدھیڑ دی جائے گی۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب کر دی جائے گی۔ ہر جان معلوم کر لے گی جو وہ لائی ہوگی۔

81: 2. When the sun is folded up,
81: 3. And when the stars are obscured,
81: 4. And when the mountains are made to move,
81: 5. And when the she-camels, ten-month pregnant are abandoned,
81: 6. And when the wild beasts are gathered together,
81: 7. And when the rivers are drained away,
81: 8. And when various people are brought together,
81: 9. And when the female-infant buried alive is questioned about -
81: 10. 'For what crime was she killed ?'
81: 11. And when books are spread abroad,
81: 12. And when the heaven is laid bare,
81: 13. And when Hell-Fire is set ablaze,
81: 14. And when Paradise is brought nigh,
81: 15. Then every soul will know what it has produced.

لَقَدْ مَنَّ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ . [٣/آل عمران/الآية ١٦٤]

# صَحِيحُ مُسْلِمٍ

## لِلإِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيِّ النَّيْسَابُورِيِّ

٢٠٦ - ٢٦١ هـ

(وهو ثاني كتابين ، هما أصح الكتب المصنفة)

«لو أن أهل الحديث يكتبون ، مائتي سنة ، الحديث ، فمدارهم على هذا المسند»

«صنفت هذا المسند الصحيح من ثلاثمائة ألف حديث مسموعة»

«مسلم بن الحجاج»

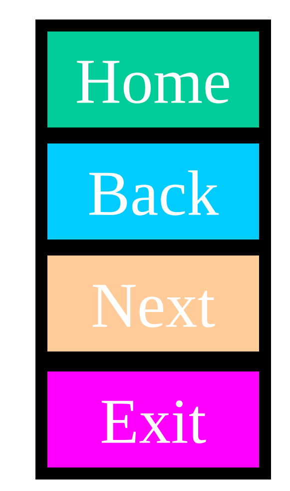
## الجزء الأول

وقف على طبعه ، وتحقيق نصوصه ، وتصحيحه وترقيمه ، وعدّ كتبه وأبوابه وأحاديثه . وعلق عليه ملخص شرح الإمام النووي ، مع زيادات عن أئمة اللغة

(خادم الكتاب والسنة)

محمد فؤاد عبد الباقي






The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ. حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ. كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ «إِمَامًا مُقْسِطًا وَحَكَمًا عَدْلًا». وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ «حَكَمًا عَادِلًا» وَلَمْ يَذْكُرْ «إِمَامًا مُقْسِطًا». وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ «حَكَمًا مُقْسِطًا» كَمَا قَالَ اللَّيْثُ. وَفِي حَدِيثِهِ، مِنَ الزِّيَادَةِ «وَحَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا».

ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ[١]: اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ [٤/النساء/آية ١٥٩] الْآيَةَ.

* * *

٢٤٣ – (...) حدثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ. حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ «وَاللَّهِ! لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا. فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ. وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ. وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ. وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ[٢] فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا. وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ. وَلَيَدْعُوَنَّ (وَلَيُدْعَوُنَّ) إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ».

* * *

٢٤٤ – (...) حدثني حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى. أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ؛ قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ «كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ، وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟».

* * *

٢٤٥ – (...) وحدثني مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ. حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ. قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ «كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَأَمَّكُمْ؟».

* * *

(١) (ثم يقول أبو هريرة) فيه دلالة ظاهرة على أن مذهب أبي هريرة في الآية أن الضمير في موته يعود على عيسى عليه السلام. ومعناها: وما من أهل الكتاب أحد يكون في زمن عيسى عليه السلام إلا آمن به، وعلم أنه عبد الله وابن أمته. وهذا مذهب جماعة من المفسرين.

(٢) (ولتتركن القلاص) القلاص جمع قلوص. وهي من الإبل كالفتاة من النساء، والحدث من الرجال. ومعناه: أن يزهد فيها ولا يرغب في اقتنائها لكثرة الأموال. وإنما ذكرت القلاص لكونها أشرف الإبل، التي هي أنفس الأموال عند العرب.





Home

Back

Next

Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قال : إن لمهدينا آيتين لم
تكونا منذ خلق السماوات والأرض ، تنكسف القمر لأول ليلة من رمضان ، وتنكسف
الشمس في النصف منه ، ولم تكونا منذ خلق الله السماوات والأرض .

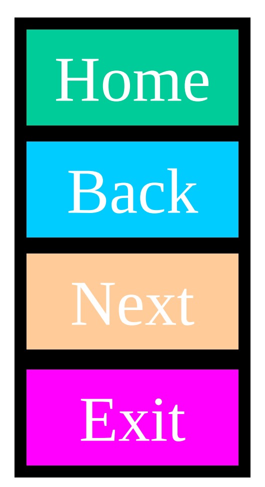
(سنن دار قطنی ، جلد 1 ، باب صلوٰۃ الکسوف والخسوف ، صفحہ 65 )

فرمایا! ”ہمارے مہدی کے لئے دو نشان مقرر ہیں اور جب سے آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں ۔ یہ نشان کسی اور مامور کے حق میں ظاہر نہیں ہوئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی موعود کے زمانہ میں چاند کو (اس کی مقررہ راتوں میں سے ) اوّل رات کو گرہن لگے گا اور سورج کو (اس کے مقررہ دنوں میں سے ) درمیان (کے دن ) میں گرہن لگے گا اور یہ ایسے نشان ہیں کہ جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا کبھی کسی مامور کیلئے ظاہر نہیں ہوئے ۔“

The Messenger of Allah, peace and blessings of Allah be upon him, said:- "The truth of our Mahdi will be attested by two signs which have never appeared in support of any other claimant since the beginning of the world. These are that in the month of Ramadhan the moon will be eclipsed during the first of the nights during which it is subjected to an eclipse and the sun will be eclipsed on the middle one of the days which it is subject to an eclipse and these signs have never appeared in support of any other claimant since the creation of the Universe.

(Sunan Dar Qutni vol 1 page 65)







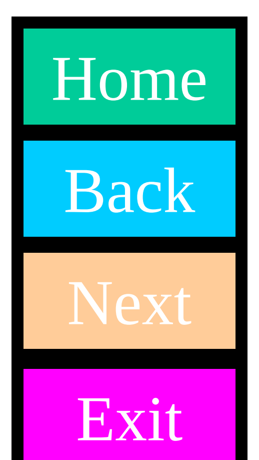
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « وَاللهِ ! لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا . فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ . وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ . وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ . وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ(٢) فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا . وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ . وَلَيَدْعُوَنَّ (وَلَيُدْعَوُنَّ) إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ » .

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب نزول عیسی ابن مریم جلد1صفحہ 136 )

حضرت ابو ہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن مریم ضرور بالضرور حکم عدل بن کے تشریف لائیں گے اور لازماً وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ موقوف کریں گے۔ اور اونٹنیاں ضرور متروک ہو جائیں گی اور اُن کو تیز رفتاری کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

Hazrat Abu Hureirah Allah be pleased with him narrated that the Holy Prophet (pbuh) said, " The Son of Mary will descend among you as an arbiter, he will discard the belief of Cross, and slay the swine, and ransom will be demolished, and the she camels will be out of vogue, and will be not used as a fast means of transportation.

(Muslim, vol. 1 , page 136)



لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ. [٣/آل عمران/الآية ١٦٤]

# صَحِيحُ مُسْلِم

## لِلإِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيِّ النَّيْسَابُورِيِّ

٢٠٦ - ٢٦١ هـ

(وهو ثاني كتابين، هما أصح الكتب المصنفة)

«لو أن أهل الحديث يكتبون، مائتي سنة، الحديث، فمدارهم على هذا المسند»

---

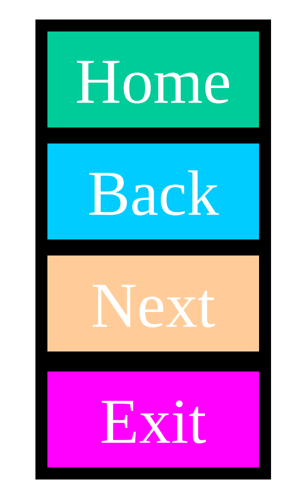
«صنفت هذا المسند الصحيح من ثلاثمائة ألف حديث مسموعة»
«مسلم بن الحجاج»

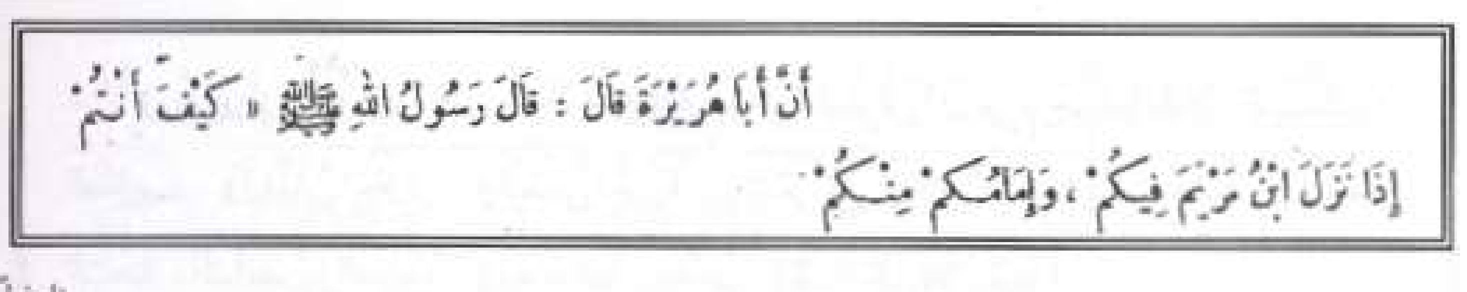
## الجُزْءُ الأَوَّل

وقف على طبعه، وتحقيق نصوصه، وتصحيحه وترقيمه،
وعدّ كتبه وأبوابه وأحاديثه، وعلّق عليه ملخص
شرح الإمام النووي، مع زيادات من أئمة اللغة

(خادم الكتاب والسنة)
محمد فؤاد عبد الباقي







أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ، وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ »

(ایضاً)

ابو ھریرۃ ؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوگا اور وہ تم میں سے تمہارا امام ہوگا۔

Abu Hureirah r.a. narrates that the holy prophet s.a.s. said:- what would be your condition when son of Mary will decend among you and he will be your imam from among you ?

(Sahih Muslim, Kitab allman vol 1 page 136)

Home
Back
Next
Exit

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ
حَاجِزِينَ ۝ (الحاقة:45-48)

اور اگر یہ شخص ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا، خواہ ایک ہی ہوتا۔ تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ اور اسکی رگ جان
کاٹ دیتے۔ اور اس صورت میں تم میں سے کوئی نہ ہوتا جو اسے درمیان میں حائل ہو کر (خدا کی پکڑ سے) بچا سکتا۔

Sura 69:45 And if he had forged and attributed any sayings to Us,
Sura 69:46 We would surely have seized him by the right hand,
Sura 69:47 And then surely We would have severed his life-artery.
Sura 69:48 And not one of you could have held Us off from him.

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝ (الحآقّة:45-48)

اور اگر یہ شخص ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا، خواہ ایک ہی ہوتا۔ تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ اور اس کی رگ جان کاٹ دیتے۔ اور اس صورت میں تم میں سے کوئی نہ ہوتا جو اسے درمیان میں حائل ہو کر (خدا کی پکڑ سے) بچا سکتا۔

Sura 69:45 And if he had forged and attributed any sayings to Us,
Sura 69:46 We would surely have seized him by the right hand,
Sura 69:47 And then surely We would have severed his life-artery,
Sura 69:48 And not one of you could have held Us off from him.

# تفسیر ثنائی

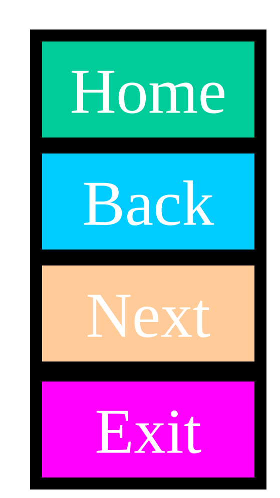
جلد اول

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

*

ادارہ ترجمان السنۃ

۷- ایبک روڈ ○ انارکلی ○ لاہور



کہ ہم اُن سے غافل اور بے خبر ہیں بلکہ اس وجہ سے کیا ہے کہ اُن کا جواب تفسیر میں حسب موقعہ آوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
نیز اس امر کے لئے ہم ایک مستقل رسالہ نکالنے والے ہیں۔ جس میں ایسے سوالات کے جوابات مفصل ہوں گے۔ اب ہم ایک دلیل ایسی بیان کرتے ہیں جس کے مخاطب خاص کر اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) ہوں گے نہ کہ آریہ اور برہمو وغیرہ۔

## حضور اقدس کی نبوت کی دلیل چہارم

(بائبل سے)

توراۃ کی پانچویں کتاب استثناء کے ۱۸ باب ۱۹۔ آیت یوں لکھا ہے "اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ نبی میرا نام لے کے کہیگا نہ سنے گا تو میں اس کا اُس سے حساب لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جاوے۔"

یہ عبارت زیر خط واضح طور پر ہمیں ایک قانون الٰہی سے آگاہ کرتی ہے اور بتلاتی ہے کہ انتظام عالم میں جہاں اور قوانین الٰہی ہیں یہ بھی ہے کہ کاذب مدعی کی نبوت کی ترقی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ جان سے مارا جاتا ہے۔

واقعات گزشتہ سے بھی اس امر کا ثبوت پہنچتا ہے کہ خدا نے کبھی کسی جھوٹے نبی کو سرسبزی نہیں دکھائی بلکہ بیخ کنی کر دی دنیا میں باوجود غیر متناہی مذاہب ہونے کے جھوٹے نبی کی امت کا ثبوت مخالف بھی نہیں بتا سکتے (اسلامی نبوت تو متنازع فیہ ہے اس لئے بتلاتے وقت اس کا ذکر صحیح نہ ہوگا) مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے واقعات تاریخ والوں سے پوشیدہ نہیں کہ کس طرح ان دونوں نے اپنے اپنے زمانہ میں حضور اقدس فداہ روحی کا جاہ و جلال دیکھ دعوئی نبوت کئے اور کیسے کیسے خدا پر جھوٹ باندھے، لیکن آخر کار خدا کے زبردست قانون کے نیچے آکر کچلے گئے اور کس ذلت سے مارے گئے کہ کسی کو گمان بھی نہ تھا۔ حالانکہ تھوڑے دنوں میں بہت کچھ ترقی کر چکے تھے۔ مگر تا کجے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا وجہ ہے کہ عبارت مذکورہ سے بانی اسلام مستثنیٰ رہے حالانکہ بقول اہل کتاب (علیہم ما یستحقون) پیغمبر اسلام کاذب تھے۔ معاذ اللہ پھر میں پوچھتا ہوں کیا وجہ ہے کہ توریت کی عبارت مذکورہ کے موافق آپ کے گلے پر کیوں نہ چھری۔ حالانکہ آپ لوگوں کی ہمشیرہ نے جناب کو دعوت میں زہر بھی دیا مگر وہ بالکل —— وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ —— بیکار معلوم ہوا اور —— وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ —— نے پورا جلوہ دکھایا۔ کیا توریت کلام الٰہی نہیں ہے؟ کیا اُس میں

ملے جن پر کاش۔ ترک اسلام وغیرہ چھپ کر شائع ہو چکے ہیں۔ [illegible]

[illegible] مارا جاتا ہے۔ [illegible] خدا [illegible] لوگوں سے بچائے گا۔

تفسیر ثنائی
جلد اول
شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ
ادارہ ترجمان السنۃ
۷۔ ایبک روڈ ۞ انارکلی ۞ لاہور

Home
Back
Next
Exit

The Truth of the Promised Messiah
صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ. [٣/آل عمران/الآية ١٦٤]

# صَحِيحُ مُسْلِم

## للإمام أبي الحسين مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري

٢٠٦ - ٢٦١ هـ

(وهو ثاني كتابين، هما أصح الكتب المصنفة)

«لو أن أهل الحديث يكتبون، مائتي سنة، الحديث، فمدارهم على هذا المسند»

«صنفت هذا المسند الصحيح من ثلاثمائة ألف حديث مسموعة»

«مسلم بن الحجاج»

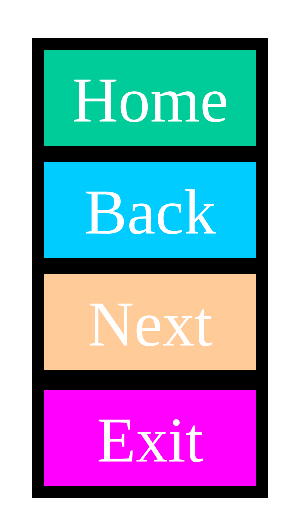
## الجزء الرابع

وقف على طبعه، وتحقيق نصوصه، وتصحيحه وترقيمه، وعد كتبه وأبوابه وأحاديثه. وعلق عليه ملخص شرح الإمام النووي، مع زيادات من أئمة اللغة

(خادم الكتاب والسنة)

محمد فؤاد عبد الباقي





* * *

٤٠ — (...) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ . حَدَّثَنَا أَبِي . حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ ، حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ . قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ . فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ « مَا تَذْكُرُونَ ؟ » قُلْنَا : السَّاعَةَ . قَالَ « إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ : خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ، وَالدُّخَانُ ، وَالدَّجَّالُ ، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ[3] تَرْحَلُ النَّاسَ[4] » .

قَالَ شُعْبَةُ : وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ ، مِثْلَ ذَٰلِكَ . لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ ﷺ . وَقَالَ أَحَدُهُمَا ، فِي الْعَاشِرَةِ : نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ . وَقَالَ الْآخَرُ : وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ .

* * *

---

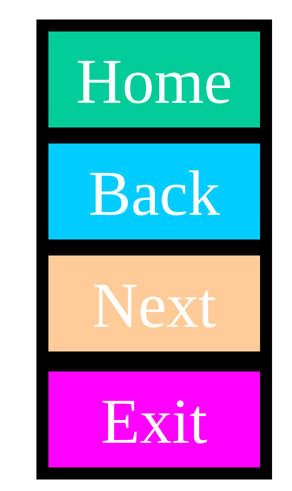
(١) ( فذكر الدخان ) هذا الحديث يؤيد قول من قال : إن الدخان دخان يأخذ بأنفاس الكفار ويأخذ المؤمن منه كهيئة الزكام . وأنه لم يأت بعد . وإنما يكون قريبا من قيام الساعة . وقد سبق في ٥٠ / ٣٩، ٤٠، ٤١ قول من قال هذا وإنكار ابن مسعود عليه . وإنه قال : إنما هو عبارة عما نال قريشا من القحط حتى كانوا يرون بينهم وبين السماء كهيئة الدخان . وقد وافق ابن مسعود جماعة . وقال بالقول الآخر حذيفة وابن عمر والحسن . ورواه حذيفة عن النبي ﷺ . وأنه يمكث في الأرض أربعين يوما . ويحتمل أنهما دخانان ، للجمع بين هذه الآثار .

(٢) ( والدابة ) هي المذكورة في قوله تعالى : وإذا وقع القول عليهم أخرجنا لهم دابة من الأرض تكلمهم ـ قال المفسرون : هي دابة عظيمة تخرج من صدع في الصفا . وعن ابن عمرو بن العاص ؛ أنها الجساسة المذكورة في حديث الدجال .

(٣) ( وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم . وفي رواية : تخرج من قعرة عدن ) هكذا هو في الأصول ومعناه من أقصى قعر أرض عدن .. وعدن مدينة معروفة مشهورة باليمن .

(٤) ( ترحل الناس ) هكذا ضبطناه . وهكذا ضبطه الجمهور . وكذا نقله القاضي عن روايتهم . ومعناه تأخذهم بالرحيل وتزعجهم .






**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام



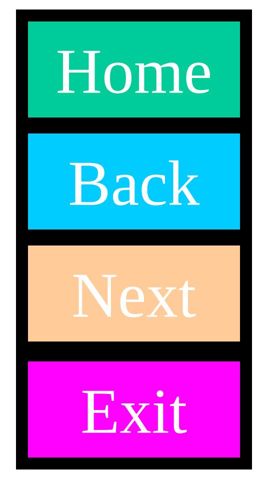

حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ . قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ .
فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ « مَا تَذْكُرُونَ ؟ » قُلْنَا : السَّاعَةَ . قَالَ « إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُونُ حَتَّىٰ تَكُونَ عَشْرُ
آيَاتٍ : خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ ، وَالدُّخَانُ ، وَالدَّجَّالُ ،
وَدَابَّةُ الْأَرْضِ ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قُعْرَةِ عَدَنٍ[2]
تَرْحَلُ النَّاسَ[1] » .

(مسلم كتاب الفتن و اشراط الساعة، باب آيات قبل الساعة ، جلد 4 ، صفحه 2226 )

حضرت حذیفہؓ بن اسید الغفاری بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم باہم گفتگو میں مصروف تھے۔ آپ نے فرمایا کیا باتیں کررہے ہو ہم نے عرض کیا کہ قیامت کا ذکر کررہے تھے۔ آپ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی۔ یہاں تک کہ اس سے پہلے تم دس نشان دیکھ لو آپؐ نے تین خسوف مشرق و مغرب اور جزیرہ العرب میں، دخان، دجال، دابّہ، یاجوج ماجوج، مغرب سے سورج کے طلوع، نزول عیسیٰ بن مریم اور ایک آگ بیان فرمائی جو یمن سے ظاہر ہوگی اور لوگوں کو ان کے اکٹھا ہونے کی جگہ کی طرف ہانکے گی۔

Hazrat Huzaifa Bin Usaid al Ghaffari Allah pleased with him, narrated that The Holy Prophet (pbuh) came to us while we were conversing with each other. He asked, " What are you talking about? " We replied, " The the Day of Resurrection. " He answered the Day of Resurrection will not take place unless you have witnessed ten signs: three eclipses in east and west; smoke; anti-Christ (dajjal); and bacteria or virus, Gog and Magog, and the sun rising from the west,descending of Jesus son of Mary; and fire which will be lit from Yemen and will drive people to their place of gathering.

(Muslim, Kitab ul Fitan, vol. 4, page 2226)



لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ. [٣/آل عمران/الآية ١٦٤]

# صَحِيحُ مُسْلِمٍ

## لِلإِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيِّ النَّيْسَابُورِيِّ

٢٠٦ - ٢٦١ هـ

(وهو ثاني كتابين، هما أصح الكتب المصنفة)

«لو أن أهل الحديث يكتبون، مائتي سنة، الحديث، فمدارهم على هذا المسند»

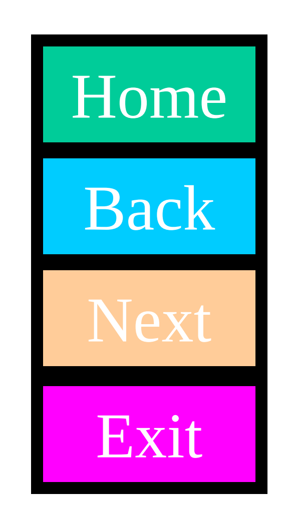
«صنفت هذا المسند الصحيح من ثلاثمائة ألف حديث مسموعة»
«مسلم بن الحجاج»

## الجزء الرابع

وقف على طبعه، وتحقيق نصوصه، وتصحيحه وترقيمه، وعدّ كتبه وأبوابه وأحاديثه، وعلق عليه ملخص شرح الإمام النووي، مع زيادات عن أئمة اللغة

(خادم الكتاب والسنة)
محمد فؤاد عبد الباقي






**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(..) حدثني أبو الربيع وأبو كامل . قالا : حدثنا حماد (وهو ابن زيد) عن أيوب . ح و
محمد بن عباد . حدثنا حاتم (يعني ابن إسماعيل) عن موسى بن عقبة . كلاهما عن نافع ، عن ابن
عن النبي ﷺ . بمثله .

* * *

١٠١ – (٢٩٣٣) حدثنا محمد بن المثنى ومحمد بن بشار . قالا : حدثنا محمد بن جعفر .
شعبة عن قتادة ، قال : سمعت أنس بن مالك قال : قال رسول الله ﷺ « ما من نبي إلا وقد
أنذر أمته الأعور الكذاب . ألا إنه أعور . وإن ربكم ليس بأعور . ومكتوب بين عينيه ك ف

* * *

١٠٢ – (..) حدثنا ابن المثنى وابن بشار (واللفظ لابن المثنى) . قالا : حدثنا معاذ بن هـ
حدثني أبي عن قتادة . حدثنا أنس بن مالك ؛ أن نبي الله ﷺ قال « الدجال مكتوب بين
ك ف ر . أي كافر »

* * *

١٠٣ – (...) وحدثني زهير بن حرب . حدثنا عفان . حدثنا عبد الوارث عن شعيب بن الحبـ
عن أنس بن مالك ، قال : قال رسول الله ﷺ « الدجال ممسوح العين[1] . مكتوب بين عينيه كافر
ثم تهجاها ك ف ر . « يقرؤه كل مسلم » .

* * *

١٠٤ – (٢٩٣٤) حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ومحمد بن العلاء وإسحق بن إبراهيم
إسحق : أخبرنا . وقال الآخران : حدثنا ) أبو معاوية عن الأعمش ، عن شقيق ، عن حذيفة ،

(١) (ممسوح العين) هذه الممسوحة هي الطافئة (بالهمز) التي لا ضوء فيها . وهي أيضا موصوفة في الرواية الأ
بأنها ليست حجراء ولا ناتئة .

(٢) (مكتوب بين عينيه كافر) الصحيح الذي عليه المحققون أن هذه الكتابة على ظاهرها . وإنها كتابة
جعلها الله آية وعلامة من جملة العلامات القاطعة بكفره وكذبه وإبطاله . ويظهرها الله تعالى لكل مسلم كاتب وغير
ويخفيها عمن أراد شقاوته وفتنته . ولا امتناع في ذلك .





Home

Back

Next

Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « الدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى . جُفَالُ الشَّعَرِ[1] . مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ . فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ » .

•••

١٠٥ — (...) حدثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ . مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ . أَحَدُهُمَا ، رَأْيَ الْعَيْنِ ، مَاءٌ أَبْيَضُ . وَالْآخَرُ ، رَأْيَ الْعَيْنِ ، نَارٌ تَأَجَّجُ . فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدٌ[2] فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ[3] نَارًا وَلْيُغَمِّضْ . ثُمَّ لْيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ . فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ . وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ . عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ[4] غَلِيظَةٌ . مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ . يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ ، كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ » .

•••

١٠٦ — (...) حدثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ . حَدَّثَنَا أَبِي . حَدَّثَنَا شُعْبَةُ . ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ . حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ؛ أَنَّهُ قَالَ ، فِي الدَّجَّالِ « إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا . فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ ، وَمَاؤُهُ نَارٌ . فَلَا تَهْلِكُوا » .

•••

(٢٩٣٥) قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ .

•••

(١) (جفال الشعر) أي كثيره.

(٢) (فإما أدركن أحد) هكذا هو في أكثر النسخ : أدركن . وفي بعضها : أدركه . وهذا الثاني ظاهر . وأما الأول فغريب من حيث العربية . لأن هذه النون لا تدخل على الفعل الماضي .
(قلت) قال ابن هشام في المغني : ولا يؤكد بهما (أي نوني التوكيد الخفيفة والثقيلة) الماضي مطلقا . وشذ قوله :
دامن سعدك لو رحمت متيما لولاك لم يك للصبابة جانحا اهـ.

(٣) (يراه) بفتح الياء وضمها.

(٤) (ظفرة) هي جلدة تغشى البصر . وقال الأصمعي : لحمة تنبت عند المآق .





Home
Back
Next
Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

١٠٧ – (٢٩٣٤/٢٩٣٥) حدثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ . حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو ، أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ . فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ : حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الدَّجَّالِ . قَالَ « إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ . وَإِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا . فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً ، فَنَارٌ تُحْرِقُ . وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا ، فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ . فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا . فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ »

فَقَالَ عُقْبَةُ : وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ . تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ .

• • •

١٠٨ – (...) حدثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ - وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ - ( قَالَ إِسْحَقُ : أَخْبَرَنَا . وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ : حَدَّثَنَا ) جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، قَالَ : اجْتَمَعَ حُذَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ . فَقَالَ حُذَيْفَةُ : « لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ أَعْلَمُ مِنْهُ . إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ . فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ ، مَاءٌ . وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ ، نَارٌ ؛ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ ، فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ . فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً » .

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ .

• • •

١٠٩ – (٢٩٣٦) حدثني مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ . حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ . حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ ؟ إِنَّهُ أَعْوَرُ . وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ . فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ ، هِيَ النَّارُ . وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ » .

• • •

١١٠ – (٢١٣٧) حدثنا أَبُو خَيْثَمَةَ ، زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ . حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ . حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ ، قَاضِي حِمْصَ . حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ ، جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ . ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) . حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ . حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ ،



صحيح مسلم

للإمام أبي الحسين مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري

الجزء الرابع



إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ(١) . عَيْنُهُ طَافِئَةٌ . كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ . فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ . إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّأْمِ وَالْعِرَاقِ(٢) . فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا(٣) . يَا عِبَادَ اللَّهِ ! فَاثْبُتُوا » قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ ؟ قَالَ « أَرْبَعُونَ يَوْمًا . يَوْمٌ كَسَنَةٍ . وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ . وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ . وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ » قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ ، أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ ؟ قَالَ « لَا . اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ(٤) » قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ ؟ قَالَ « كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ . فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ ، فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ . فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ . وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ . فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ ، أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا(٥) ، وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا ، وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ . ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ . فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ . فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ . فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ(٦)

(١) ( قطط ) أي شديد جعودة الشعر ، مباعد للجعودة المحبوبة .

(٢) ( إنه خارج خلة بين الشأم والعراق ) هكذا هو في نسخ بلادنا : خَلَّةً . وقال القاضي : المشهور فيه حَلَّةً . قيل معناه سمت ذلك وقبالته . وفي كتاب العين : الحلة موضع حزن وصخور . قال : وذكره الهروي وفسره بأنه ما بين البلدين . هذا آخر ما ذكره القاضي . وهذا الذي ذكره عن الهروي هو الموجود في نسخ بلادنا وفي الجمع بين الصحيحين ببلادنا ، وهو الذي رجحه صاحب نهاية الغريب ، وفسره بالطريق بينهما .

(٣) ( فعاث يمينا وعاث شمالا ) العيث الفساد ، أو أشد الفساد والإسراع فيه . وحكى القاضي أنه رواه بعضهم : فعاثٍ ، اسم فاعل ، وهو بمعنى الأول .

(٤) ( اقدروا له قدره ) قال القاضي وغيره : هذا حكم مخصوص بذلك اليوم ، شرعه لنا صاحب الشرع . قالوا : ولولا هذا الحديث ، ووُكلنا إلى اجتهادنا ، لاقتصرنا فيه على الصلوات الخمس عند الأوقات المعروفة في غيره من الأيام . ومعنى اقدروا له قدره ، أنه إذا مضى بعد طلوع الفجر قدر ما يكون بينه وبين الظهر كل يوم ، فصلوا الظهر . ثم إذا مضى بعده قدر ما يكون بينها وبين العصر . فصلوا العصر . وإذا مضى بعد هذا قدر ما يكون بينها وبين المغرب ، فصلوا المغرب . وكذا العشاء والصبح ثم الظهر ثم العصر ثم المغرب . وهكذا حتى ينقضي ذلك اليوم ، وقد وقع فيه صلوات سنة ، فرائض كلها ، مؤداة في وقتها .

أما الثاني الذي كشهر والثالث الذي كجمعة فقياس اليوم الأول أن يقدر لهما كاليوم الأول ، على ما ذكرناه .

(٥) ( فتروح عليهم سارحتهم أطول ما كانت ذرا الخ ) أما تروح فمعناه ترجع آخر النهار . والسارحة هي الماشية التي تسرح ، أي تذهب أول النهار إلى المرعى . والذرا الأعالي والأسنمة جمع ذروة ، بالضم والكسر . وأسبغه أي أطوله لكثرة اللبن ، وكذا أمده خواصر ، لكثرة امتلائها من الشبع .

(٦) ( فيصبحون ممحلين ) قال القاضي : أي أصابهم المحل ، من قلة المطر ، ويبس الأرض من الكلأ . وفي القاموس : المحل ، على وزن نخل ، الجدب والقحط . والإمحال كون الأرض ذات جدب وقحط . يقال أمحل البلد إذا أجدب .









The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ[١]. عَيْنُهُ طَافِئَةٌ. كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ. فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ. إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّأْمِ وَالْعِرَاقِ[٢]. فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا[٣]. يَا عِبَادَ اللهِ! فَاثْبُتُوا» قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ؟ قَالَ «أَرْبَعُونَ يَوْمًا. يَوْمٌ كَسَنَةٍ. وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ. وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ. وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ» قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ، أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ؟ قَالَ «لَا. اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ[٤]» قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ؟ قَالَ «كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ. فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ، فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ. فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ. وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ. فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ، أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا[٥]، وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا، وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ. ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ. فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ. فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ. فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ[٦]

(١) (قطط) أي شديد جعودة الشعر، مباعد للجعودة المحبوبة.

(٢) (إنه خارج خلة بين الشأم والعراق) هكذا هو في نسخ بلادنا: خَلَّةً. وقال القاضي: المشهور فيه خَلَّةً. قيل معناه سمتَ ذلك وقبالته. وفي كتاب العين: الخلة موضع حَزْن وصخور. قال: وذكره الهروي وفسره بأنه ما بين البلدين. هذا آخر ما ذكره القاضي. وهذا الذي ذكره عن الهروي هو الموجود في نسخ بلادنا وفي الجمع بين الصحيحين ببلادنا، وهو الذي رجحه صاحب نهاية الغريب، وفسره بالطريق بينهما.

(٣) (فعاث يمينا وعاث شمالا) العيث الفساد، أو أشد الفساد والإسراع فيه. وحكى القاضي أنه رواه بعضهم: فعاثٍ، اسم فاعل، وهو بمعنى الأول.

(٤) (اقدروا له قدره) قال القاضي وغيره: هذا حكم مخصوص بذلك اليوم، شرعه لنا صاحب الشرع. قالوا: ولولا هذا الحديث، ووُكِلْنا إلى اجتهادنا، لاقتصرنا فيه على الصلوات الخمس عند الأوقات المعروفة في غيره من الأيام. ومعنى اقدروا له قدره، أنه إذا مضى بعد طلوع الفجر قدر ما يكون بينه وبين الظهر كل يوم، فصلوا الظهر. ثم إذا مضى بعده قدر ما يكون بينها وبين العصر. فصلوا العصر. وإذا مضى بعد هذا قدر ما يكون بينها وبين المغرب، فصلوا المغرب. وكذا العشاء والصبح ثم الظهر ثم العصر ثم المغرب. وهكذا حتى ينقضي ذلك اليوم، وقد وقع فيه صلوات سنة، فرائض كلها، مؤداة في وقتها.

أما الثاني الذي كشهر والثالث الذي كجمعة فقياس اليوم الأول أن يقدر لها كاليوم الأول، على ما ذكرناه.

(٥) (فتروح عليهم سارحتهم أطول ما كانت ذرا الخ) أما تروح فمعناه ترجع آخر النهار. والسارحة هي الماشية التي تسرح، أي تذهب أول النهار إلى المرعى. والذرا الأعالي والأسنمة جمع ذروة، بالضم والكسر. وأسبغه أي أطوله لكثرة اللبن، وكذا أمده خواصر، لكثرة امتلائها من الشبع.

(٦) (فيصبحون ممحلين) قال القاضي: أي أصابهم المحل، من قلة المطر، ويبس الأرض من الكلأ. وفي القاموس: المحل، على وزن نخل، الجدب والقحط. والإمحال كون الأرض ذات جدب وقحط. يقال أمحل البلد إذا أجدب.







لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ . وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا : أَخْرِجِي كُنُوزَكِ . فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ[(١)] . ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا . فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ[(٢)] . ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ . يَضْحَكُ . فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ . فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ . بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ[(٣)] . وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ . إِذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ . وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ[(٤)] . فَلَا يَحِلُّ[(٥)] لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ . وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ . فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ[(٦)] . فَيَقْتُلُهُ . ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللهُ مِنْهُ . فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ[(٧)] وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ . فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللهُ إِلَى عِيسَى: إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي، لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ[(٨)] . فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ[(٩)] .

(١) ( كيعاسيب النحل ) هي ذكور النحل . هكذا فسره ابن قتيبة وآخرون . قال القاضي : المراد جماعة النحل ، لا ذكورها خاصة. لكنه كنى عن الجماعة باليعسوب ، وهو أميرها .

(٢) ( فيقطعه جزلتين رمية الغرض ) الجزلة ، بالفتح على المشهور . وحكى ابن دريد كسرها ، أي قطعتين . ومعنى رمية الغرض أنه يجعل بين الجزلتين مقدار رمية. هذا هو الظاهر المشهور. وحكى القاضي هذا ثم قال: وعندي أن فيه تقديما وتأخيرا . وتقديره : فيصيب إصابة رمية الغرض فيقطعه جزلتين . والصحيح الأول .

(٣) ( فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين مهرودتين ) هذه المنارة موجودة اليوم شرقي دمشق. والمهرودتان روي بالدال المهملة والذال المعجمة . والمهملة أكثر . والوجهان مشهوران للمتقدمين والمتأخرين من أهل اللغة والغريب وغيرهم. وأكثر ما يقع في النسخ بالمهملة ، كما هو المشهور. ومعناه لابس مهرودتين أي ثوبين مصبوغين بورس ثم بزعفران وقيل : هما شقتان ، والشقة نصف الملاءة .

(٤) ( تحدر منه جمان كاللؤلؤ ) الجمان حبات من الفضة تصنع على هيئة اللؤلؤ الكبار . والمراد يتحدر منه الماء على هيئة اللؤلؤ في صفائه . فسمي الماء جمانا لشبهه به في الصفاء والحسن .

(٥) ( فلا يحل ) معنى لا يحل ، لا يمكن ولا يقع . وقال القاضي : معناه ، عندي ، حق وواجب .

(٦) ( بباب لد ) مصروف . بلدة قريبة من بيت المقدس .

(٧) ( فيمسح عن وجوههم ) قال القاضي: يحتمل أن هذا المسح حقيقة على ظاهره . فيمسح على وجوههم تبركا وبرا ويحتمل أنه إشارة إلى كشف ما هم فيه من الشدة والخوف .

(٨) ( لا يدان لأحد بقتالهم ) يدان تثنية يد . قال العلماء : معناه لا قدرة ولا طاقة . يقال : ما لي بهذا الأمر يد ، وما لي به يدان . لأن المباشرة والدفع إنما يكون باليد . وكأن يديه معدومتان لعجزه عن دفعه .

(٩) ( فحرز عبادي إلى الطور ) أي ضمهم واجعله لهم حرزا. يقال: أحرزت الشيء أحرزه إحرازا، إذا حفظته وضممته إليك ، وصنته عن الأخذ .





Home
Back
Next
Exit

The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام



## (٢١) باب في صفة الدجال، وتحريم المدينة عليه، وقتله المؤمن وإحيائه

١١٢ - (٢٩٣٨) حدثني عمرو الناقد والحسن الحلواني وعبد بن حميد. وألفاظهم متقاربة. والسياق لعبد (قال: حدثني. وقال الآخران: حدثنا) يعقوب - وهو ابن إبراهيم بن سعد -. حدثنا أبي عن صالح، عن ابن شهاب. أخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة؛ أن أبا سعيد الخدري قال: حدثنا رسول الله ﷺ يوما حديثا طويلا عن الدجال. فكان فيما حدثنا قال «يأتي، وهو محرم عليه أن يدخل نقاب المدينة(١). فينتهي إلى بعض السباخ التي تلي المدينة. فيخرج إليه يومئذ رجل هو خير الناس، أو من خير الناس. فيقول له: أشهد أنك الدجال الذي حدثنا رسول الله ﷺ حديثه. فيقول الدجال: أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته، أتشكون في الأمر؟ فيقولون: لا. قال فيقتله ثم يحييه. فيقول حين يحييه: والله! ما كنت فيك قط أشد بصيرة مني الآن. قال فيريد الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه».

قال أبو إسحاق(٢): يقال إن هذا الرجل هو الخضر عليه السلام.

* * *

(...) وحدثني عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي. أخبرنا أبو اليمان. أخبرنا شعيب عن الزهري، في هذا الإسناد، بمثله.

* * *

١١٣ - (...) حدثني محمد بن عبد الله بن قهزاذ، من أهل مرو. حدثنا عبد الله بن عثمان عن أبي حمزة، عن قيس بن وهب، عن أبي الوداك، عن أبي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله ﷺ «يخرج الدجال فيتوجه قبله رجل من المؤمنين. فتلقاه المسالح(٣)، مسالح الدجال. فيقولون له:

---

(١) (نقاب المدينة) أي طرقها وفجاجها. وهو جمع نقب، وهو الطريق بين جبلين.

(٢) (قال أبو إسحق) أبو إسحاق هذا هو إبراهيم بن سفيان، راوي الكتاب عن مسلم. وكذا قال معمر في جامعه. في إثر هذا الحديث، كما ذكره ابن سفيان.

وهذا تصريح منه بحياة الخضر عليه السلام، وهو الصحيح.

(٣) (المسالح) المسالح قوم معهم سلاح، يرقبون في المراكز كالخفراء. سموا بذلك لحملهم السلاح.





**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

إنّ معه الطعام والأنهار . قال « هو أهون على الله من ذلك[1] » .

* * *

١١٥ – (..) حدثنا سريج بن يونس . حدثنا هشيم عن إسماعيل ، عن قيس ، عن المغيرة بن شعبة ، قال : ما سأل أحد النبي ﷺ عن الدجال أكثر مما سألته . قال « وما سؤالك ؟ » قال قلت : إنهم يقولون: معه جبال من خبز ولحم ، ونهر من ماء . قال « هو أهون على الله من ذلك » .

* * *

(..) حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وابن نمير . قالا: حدثنا وكيع . ح وحدثنا إسحاق بن إبراهيم . أخبرنا جرير . ح وحدثنا ابن أبي عمر . حدثنا سفيان . ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . حدثنا يزيد ابن هارون . ح وحدثني محمد بن رافع . حدثنا أبو أسامة . كلهم عن إسماعيل ، بهذا الإسناد ، نحو حديث إبراهيم بن حميد . وزاد في حديث يزيد : فقال لي « أي بني » .

* * *

### (٢٣) باب في خروج الدجال ومكثه في الأرض ، ونزول عيسى وقتله إياه ، وذهاب أهل الخير والإيمان ، وبقاء شرار الناس وعبادتهم الأوثان ، والنفخ في الصور ، وبعث من في القبور

١١٦ – (٢٩٤٠) حدثنا عبيدالله بن معاذ العنبري . حدثنا أبي . حدثنا شعبة عن النعمان بن سالم ، قال: سمعت يعقوب بن عاصم بن عروة بن مسعود الثقفي يقول: سمعت عبدالله بن عمرو ، وجاءه رجل ، فقال : ما هذا الحديث الذي تحدث به ؟ تقول : إن الساعة تقوم إلى كذا وكذا . فقال : سبحان الله ! أو لا إله إلا الله . أو كلمة نحوهما . لقد هممت أن لا أحدث أحدا شيئا أبدا . إنما قلت : إنكم سترون بعد قليل أمرا عظيما . يحرق البيت ، ويكون ، ويكون . ثم قال : قال رسول الله ﷺ « يخرج الدجال في أمتي فيمكث أربعين (لا أدري : أربعين يوما ، أو أربعين شهرا ، أو أربعين عاما ) .

(١) ( هو أهون على الله من ذلك ) قال القاضي : معناه هو أهون على الله من أن يجعل ما خلقه الله تعالى على يده مضلا للمؤمنين ومشككا لقلوبهم . بل إنما جعله ليزداد الذين آمنوا إيمانا . وتثبت الحجة على الكافرين والمنافقين ونحوهم . وليس معناه أنه ليس معه شيء من ذلك .





Home
Back
Next
Exit

The Truth of the Promised Messiah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ «مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ. أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ. وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ. وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر».

(صحیح مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعة، باب ذکر الدجال، جلد 4 صفحہ 2248)

وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ، هِيَ النَّارُ.

(ایضاً صفحہ 2250)

«إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ.
وَإِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا. فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً، فَنَارٌ تُحْرِقُ. وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا، فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ.
فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا. فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ»

(ایضاً صفحہ 2250)

وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ. عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ(٤) غَلِيظَةٌ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ،

(ایضاً صفحہ 2249)

فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ.

(ایضاً صفحہ 2252)

فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ. وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ.

(ایضاً صفحہ 2252)

وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا: أَخْرِجِي كُنُوزَكِ. فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ(١)

(ایضاً صفحہ 2253)

فَيَقُولُ الدَّجَّالُ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ، أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ؟ فَيَقُولُونَ: لَا. قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ:

(ایضاً صفحہ 2256)

Home

Back

Next

Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

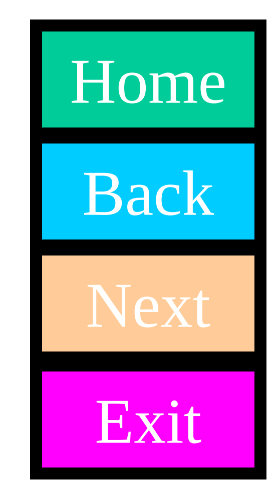
مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ، وَنَهَرٌ مِنْ مَاءٍ .

(ایضاً صفحہ 2258)

ایک علامت مسیح موعود کی یہ بیان کی گئی تھی کہ اُس زمانہ میں دجال کا خروج ہوگا۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ:- یعنی کوئی نبی نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو یک چشم کذاب سے نہ ڈرایا ہو۔ خبردار ہوشیار ہو کر سُن لو کہ وہ یک چشم ہے مگر تمہارا رب یک چشم نہیں۔ اس کی آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر لکھا ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے ساتھ جنت اور نار کی امثال لائے گا۔ مگر جس چیز کو وہ جنت کہے گا وہ دراصل نار ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ دجال خروج کریگا اور اس کے ساتھ پانی اور آگ ہونگے مگر وہ چیز جو لوگوں کو پانی نظر آئیگی وہ دراصل جلانے والی آگ ہوگی اور وہ جسے لوگ آگ سمجھیں گے وہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی ہوگا اور دجال کی ایک آنکھ بیٹھی ہوئی ہوگی اور اس پر ایک بڑا ناخنہ سا ہوگا اور اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ سکے گا۔ خواہ وہ لکھا پڑھا ہو یا نہ ہو اور ایک روایت میں ہے کہ دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ پس جب تم میں سے کوئی اسے پائے تو اس پر سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے کیونکہ سورۂ کہف کی ابتدائی آیات اس کے فتنے سے تم کو بچانے والی ہونگی اور ایک روایت میں ہے کہ دجال آسمان (یعنی بادل) کو حکم دیگا کہ پانی برسا تو وہ برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا تو اُگائیگی اور کھنڈرات پر گذرے گا اور حکم کریگا کہ اپنے خزانے باہر نکال تو اسکے خزانے باہر نکل کر اس کے پیچھے ہو لیں گے اور ایک روایت ہے کہ دجال لوگوں سے کہے گا کہ دیکھو اگر میں اس شخص کو قتل کردوں اور پھر زندہ کردوں تو کیا تم میرے امر میں شک کروگے؟ لوگ کہیں گے۔ نہیں۔ پھر وہ اسے مارے گا اور پھر دوبارہ زندہ کردے گا اور ایک روایت میں ہے کہ اس کے ساتھ ایک پہاڑ روٹیوں کا ہوگا اور ایک نہر پانی کی ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ دجال ایک چمکدار گدھے پر ظاہر ہوگا اور وہ گدھا ایسا ہوگا کہ اس کے دو کانوں کے درمیان ستر ہاتھ کا فاصلہ ہوگا۔"

One sign about the advent of the Promised Messiah, peace be upon him, had been mentioned that Dajjal would emerge at that time. Thus according to a Tradition, the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, addressing his companions, said:- "There has not been a Prophet who did not forewarn his community about an one-eyed liar. Beware and hearken attentively that he has only one eye but your Lord is not a one-eyed one. The letter "K.F.R" will be seen inscribed between his eyes, and according to a Tradition, he will bring alongwith him the like of Heaven and Hell. But the thing which he will call Heaven will actually be Hell. And there is another Tradition to the effect that Dajjal will emerge and that he will be accompanied

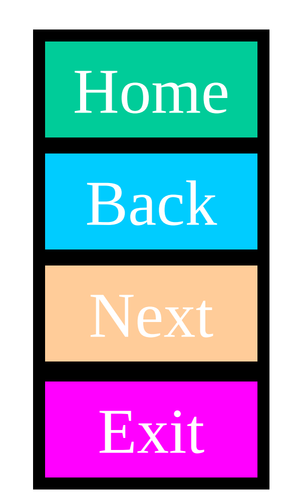




with water and fire; but that thing which will appear to the people as water, will be actually the fire which burns, and the thing which people will regard as fire, will be cool and sweet water. And one eye of Dajjal will be depressed and there will be a kind of a big mark over it and there will be inscribed "KAFIR" between his eyes which every believer will be able to read whether he is literate or illiterate. And according to another Tradition, Dajjal will be blind in his right eye. Thus, when any one of you happen to find him, you should recite the first verses of surah Al-Kahf because these first verses of Surah AlKahf will make you safe from his mischief. There is another Tradition, which says, that Dajjal will command the sky i.e. the clouds to pour rain and the sky will pour rain. And he will command land to grow food and she will grow food, and he will pass through over the ruins and command them to bring forth its treasures, and its treasures will come forth and start following him. And there is a Tradition that Dajjal will say to the people that if I were to slay a person and then curse him to come alive, then will you entertain any doubt about this matter of mine. The people will reply 'No'. Then he will kill him and then revive him again. And another Tradition says that he will have a mountain of bread and a canal of water. And there is a Tradition that Dajjal will appear sitting on a shining ass and that ass will be such that there will be a distance of 70 feet between his two ears.

(Sahih Muslim Kitab Fitan wal Ishrat alSaat, vol 4 page 2249-2258)





# مُسْنَد

# الإمام أحمد بن حنبل

وبهامشه
منتخب كنز العمّال في سنن الأقوال والأفعال

المجلد الرابع

دار صادر
بيروت

مسند الإمام أحمد بن حنبل

وبهامشه منتخب كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال

المجلد الرابع

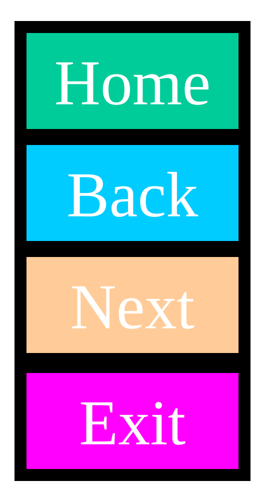
دار صادر بيروت

*(باب في غزواته صلى الله عليه وسلم وبعوثه وسراياه * عدد الغزوات)* عن البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم غزا تسع عشرة غزوة (ش) *عن أبي اسحق عن زيد بن أرقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم غزا سبع عشرة غزوة قال أبو اسحق فسألت زيد بن أرقم كم غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سبع عشرة غزوة (ش) *عن أبي يعقوب اسحق بن عثمان قال سألت موسى بن أنس كم غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سبع (٩٦) وعشرون غزوة ثمان غزوات يغيب فيها الاشهر وتسع عشرة يغيب فيها الايام قلت كم غزا أنس بن مالك قال ثمان غزوات (كر)

*(غزوة بدر)* عن أنس قال أخذ عمر يحدثنا عن أهل بدر فقال ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليرينا مصارعهم بالأمس يقول هذا مصرع فلان غدا ان شاء الله وهذا مصرع فلان غدا ان شاء الله فجعلوا يصرعون عليها قلت والذي بعثك بالحق ما أخطؤا تيك كانوا يصرعون عليها ثم أمر بهم فطرحوا في بئر فانطلق اليهم فقال يا فلان يا فلان هل وجدتم ما وعدكم الله حقا فاني وجدت ما وعدني الله حقا قلت يا رسول الله أتكلم أقواما قد جيفوا قال ما أنتم بأسمع لما أقول منهم ولكن لا يستطيعون أن يجيبوا (ط ش حم م ن) وأبو عوانة (ع) وابن جرير *عن ابن عباس قال حدثني عمر بن الخطاب قال لما كان يوم بدر نظر النبي صلى الله عليه وسلم الى أصحابه وهم ثلثمائة ونيف ونظر الى المشركين فاذاهم ألف وزيادة فاستقبل صلى الله عليه وسلم القبلة ومد يديه وعليه رداؤه وازاره ثم قال

انه سمع معاوية بن أبي سفيان يوم عاشوراء عام حج وهو على المنبر فذكر الحديث حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا عبد الرزاق عن سفيان عن عاصم بن أبي النجود عن ذكوان عن معاوية بن أبي سفيان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في شارب الخمر اذا شرب الخمر فاجلدوه ثم اذا شرب فاجلدوه ثم اذا شرب الثالثة فاجلدوه ثم اذا شرب الرابعة فاضربوا عنقه حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا محمد بن بكر قال أنا ابن جريج وروح ثنا ابن جريج قال أخبرني الحسن بن مسلم عن طاوس عن عبد الله بن العباس ان معاوية بن أبي سفيان قال روح أخبره قال قصرت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بمشقص على المروة أو رأيته يقصر عنه بمشقص على المروة حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا يزيد بن هرون قال ثنا يحيى بن سعيد ان سعد بن ابراهيم أخبره عن الحكم بن ميناء ان يزيد بن جارية الانصاري أخبره انه كان جالسا في نفر من الانصار فخرج عليهم معاوية فسألهم عن حديثهم فقالوا كنا في حديث من حديث الانصار فقال معاوية ألا أزيدكم حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا بلى يا أمير المؤمنين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أحب الانصار أحبه الله عز وجل ومن أبغض الانصار أبغضه الله عز وجل حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا روح ثنا عمر بن سعيد بن أبي حسين قال حدثني علي بن عبد الله ان علي بن علي رجلا من بني عبد شمس قال أبو عبد الله بن الحرث وحدثني عمر بن سعيد ان علي بن عبد الله بن علي أخبره ان أباه أخبره قال سمعت معاوية على المنبر بمكة يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الذهب والحرير حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا روح ثنا شعبة قال حدثنا أبو اسحق قال سمعت عامر بن سعد يقول سمعت جرير بن عبد الله يقول سمعت معاوية بن أبي سفيان يقول وهو يخطب توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلاث وستين وتوفي أبو بكر رضي الله تعالى عنه وهو ابن ثلاث وستين وتوفي عمر وهو ابن ثلاث وستين قال معاوية وأنا اليوم ابن ثلاث وستين حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا روح قال ثنا حماد بن سلمة عن جبلة بن عطية عن ابن محيريز عن معاوية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا أراد الله عز وجل بعبد خيرا يفقهه في الدين حدثنا عبد الله قال وجدت هذا الكلام في آخر هذا الحديث في كتاب أبي بخط يده متصلا به وقد خط عليه فلا أدري أقرأه على أم لا وان السامع المطيع لا حجة عليه وان السامع العاصي لا حجة له حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا أسود بن عامر انا أبو بكر عن عاصم عن أبي صالح عن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات بغير امام مات ميتة جاهلية حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا عبد الصمد ثنا حرب يعني ابن شداد قال حدثني يحيى بن أبي كثير قال حدثني أبو شيخ الهنائي عن أخيه حمان ان معاوية عام حج جمع نفرا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم في الكعبة فقال أسألكم عن أشياء فأخبروني أنشدكم الله هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس الحرير قالوا اللهم نعم قال وأنا أشهد ثم قال أنشدكم بالله انه نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الذهب قالوا نعم قال وأنا أشهد قال أنشدكم بالله انه نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس صوف النمور قالوا نعم قال وأنا أشهد حدثنا عبد الله حدثني أبي ثنا يحيى بن حماد قال ثنا شعبة عن الحجاج عن جواد رجل من بني تميم عن رجاء بن حيوة عن معاوية بن أبي سفيان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين حدثنا عبد الله قال وجدت هذا الحديث في كتاب أبي بخط يده ثنا بكر بن يزيد وأظني قد سمعته منه في المذاكرة فلم أكتبه وكان بكر ينزل المدينة أظنه كان في المحنة كان قد ضرب على هذا

اللهم انجز ما وعدتني اللهم ائتني ما وعدتني اللهم ان تهلك هذه العصابة من أهل الاسلام فلا تعبد في الارض أبدا فما زال ... الحديث ... بستغيث بربه ويدعوه حتى سقط رداؤه فأتاه أبو بكر فأخذ رداءه فرداه ثم التزمه من ورائه ثم قال يا نبي الله كفاك مناشدتك ربك فانه سينجز لك ما وعدك وأنزل الله عند ذلك اذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم أني ممدكم بألف من الملائكة مردفين فلما كان يومئذ والتقوا هزم الله المشركين وقتل منهم سبعون رجلا وأسر منهم سبعون رجلا فاستشار رسول الله صلى الله عليه وسلم أبا بكر وعليا وعمر فقال أبو بكر يا نبي الله هؤلاء بنو العم



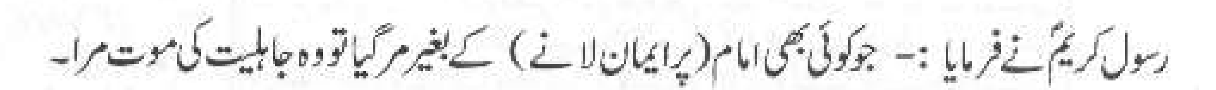

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات بغير امام مات ميتة جاهلية

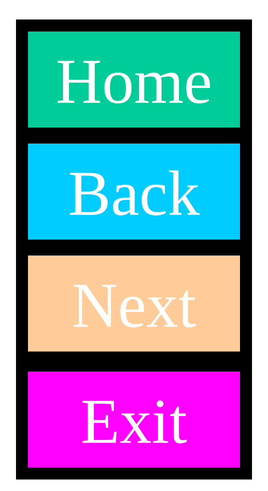
(مسند احمد بن حنبل ، جلد 4 زیرعنوان حدیث معاویہ بن ابی سفیان، صفحہ 96)





رسول کریمؐ نے فرمایا :- جو کوئی بھی امام (پر ایمان لانے) کے بغیر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

The Holy Prophet (pbuh) said :The one who dies without (recognising and accepting) the Imam of the time, dies in ignorance.

(Musnad Ahmad bin Hunble, vol. 4, page 96)



# صَحِيحُ البُخَارِيّ

تأليف

الإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري

" المتوفى سنة ٢٥٦هـ "

مراجعة وضبط وفهرسة

الشيخ محمد علي القطب     الشيخ هشام البخاري

الجزء الثاني




Home

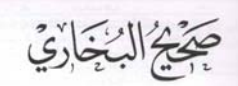
Back

Next

Exit

**The Truth of the Promised Messiah**

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام





عُرَاةً غُرْلاً»، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُۥ وَعْدًا عَلَيْنَآ إِنَّا كُنَّا فَٰعِلِينَ﴾(١). فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ يُؤْخَذُ بِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِي ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ، فَأَقُولُ: أَصْحَابِي، فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ، فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ: ﴿وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ ٱلرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ﴾(٢).

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرَبْرِيُّ: ذُكِرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ: هُمُ الْمُرْتَدُّونَ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ، فَقَاتَلَهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

## ٤٩ ـ باب: نُزُولِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

٣٤٤٨ ـ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ: سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ، وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ، وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ، حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا». ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاقْرَؤُوا إِنْ شِئْتُمْ: ﴿وَإِن مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِۦ قَبْلَ مَوْتِهِۦ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا﴾(٣).

٣٤٤٩ ـ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ، وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ». تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ.

## ٥٠ ـ باب: مَا ذُكِرَ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ.

٣٤٥٠ ـ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ رِبْعِيٍّ

(١) سورة الأنبياء الآية ١٠٤.

(٢) سورة المائدة الآيتان ١١٧ ـ ١١٨.

(٣) سورة النساء الآية ١٥٩.

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَماً عَدْلاً، فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ، وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ،

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ، وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ».

(صحیح بخاری، جلد 2 باب نزول عیسیٰ ابن مریم، صفحہ 1073)

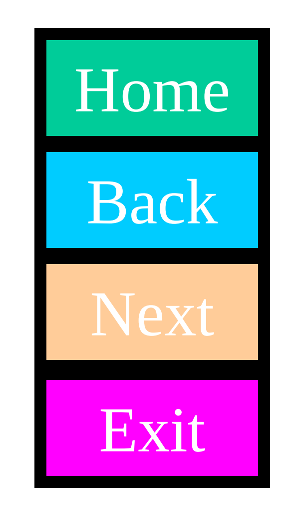



آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ عنقریب تم میں ابن مریم حَکَم وعدل کی حیثیت سے نازل ہوگا اور صلیب کو توڑے گا۔ خنزیر کو قتل کریگا اور جزیہ کو منسوخ کر دے گا۔

نیز فرمایا:- تمہاری کیا حالت ہوگی جب ابن مریم تم میں نازل ہوگا اس حال میں کہ وہ تمہارا امام تم میں سے ہی ہوگا۔

The Messenger of Allah, peace and blessings of Allah be upon him, said:-
'I swear by the Lord Who holds my life in His hands, the Messiah, son of Mary, shall certainly rise among you as Arbiter and Judge who will break the cross, kill the swine and abolish Jizya ... He is also reported to have said:-How will ye be when the son of Mary appears among you and he will be your Imam, from among you.

(Bukhari, Vol. 2 Page 1073)



# صَحِيحُ البُخَارِيّ

تأليف

الإمامُ الحافظ أبي عبد الله محمد بن إسماعيل البخاري

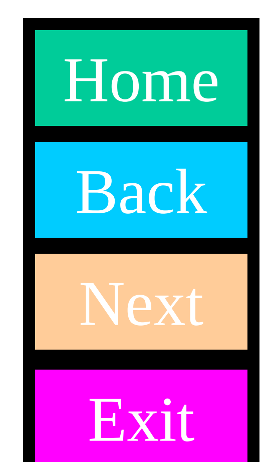
"المتوفى سنة ٢٥٦هـ"

مراجعة وضبط وفهرسة

الشيخ محمد علي القطب — الشيخ هشام البخاري

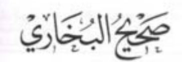
الجزء الثالث




The Truth of the Promised Messiah

صدقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام






بَكْرٍ يَزِيدُ: «مِنَ الصَّلاةِ صَلاةٌ، مَنْ فَاتَتْهُ، فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ».

٣٦٠٣ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «سَتَكُونُ أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا». قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: «تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ، وَتَسْأَلُونَ اللهَ الَّذِي لَكُمْ».

٣٦٠٤ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «يُهْلِكُ النَّاسَ هَذَا الحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ». قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: «لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ».

قَالَ مَحْمُودٌ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ: سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ.

٣٦٠٥ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ المَكِّيُّ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ، فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ المَصْدُوقَ يَقُولُ: «هَلاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ». فَقَالَ مَرْوَانُ: غِلْمَةٌ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَمِّيَهُمْ بَنِي فُلانٍ وَبَنِي فُلانٍ.

٣٦٠٦ ـ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الحَضْرَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الخَوْلانِيُّ: أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْخَيْرِ، وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ، فَجَاءَنَا اللهُ بِهَذَا الْخَيْرِ، فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: «نَعَمْ». قُلْتُ: وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: «نَعَمْ، وَفِيهِ دَخَنٌ». قُلْتُ: وَمَا دَخَنُهُ؟ قَالَ: «قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي، تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ». قُلْتُ: فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: «نَعَمْ، دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا». قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، صِفْهُمْ لَنَا؟ فَقَالَ: «هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا، وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا». قُلْتُ: فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ: تَلْزَمُ جَمَاعَةَ المُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ، قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلا إِمَامٌ؟ قَالَ: «فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ، حَتَّى يُدْرِكَكَ المَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ».

Home
Back
Next
Exit

فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ؟ قَالَ: تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ .... فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ؟ قَالَ: «فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا، وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ، حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ»

(صحیح بخاری ، کتاب المناقب ، جلد 3 ، صفحہ 1112 )

رسول کریمؐ اسلام پر تنزلی کے دور کے متعلق بیان کر رہے تھے تو حذیفہ بن یمانؓ نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اگر میں اُس (دور) کو پاؤں تو میرے لئے کیا حکم ہے! رسول کریم ﷺ نے فرمایا:- اُس وقت مسلمانوں کی جماعت اور اُن کے امام سے چمٹ جانا۔ حذیفہؓ نے عرض کیا اگر میں وہ جماعت اور وہ امام نہ پاؤں تو پھر میرے لئے کیا حکم ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا :- پھر اُس وقت (اسلام کے) سب فرقوں کو چھوڑ دینا اور (جنگل میں) درختوں کی جڑیں کھا کر گزارہ کر لینا یہاں تک کہ تجھے موت آجائے۔ (یعنی کسی بھی فرقہ میں شامل نہ ہونا اگر اُس وقت خدا کا مقرر کردہ امام اور جماعت نہ ہو)

The Holy Prophet was talking about Islam's decline. Hazrat Huzaifa Bin Yamaan asked The Holy Prophet (pbuh), that if he happens to be alive till that era, what should he do? The Holy Prophet (pbuh) replied that at that time he should attach himself firmly with the Jamaat of Muslims and their Imam (Khalifa). Hazrat Huzaifa asked, if he could not find that Jamaat and Imam, what should he do then? The Holy Prophet (pbuh) that replied then he should give up all sects in Islam and go to the jungle where if the food will be not available then use the roots of the trees as food till death overtake you. i.e. if the Promised Imam is out of reach he should avoid joining any sect in Islam if The Promised Imam is out of reach).

(Bukhari vol.3 page 1112)

